پرو:- شیخ محمد زاہد محمد ناصر (Devanagari: प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर)
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 112 Tuesday 26th May 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۱۲، مورخہ ۲۶ مئی ۲۰۲۶ء، بروز منگل، ۸ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيكَ لَكَ

حج مناسک کا آغاز، منیٰ پہنچے عازمین، رکن اعظم وقوف عرفہ

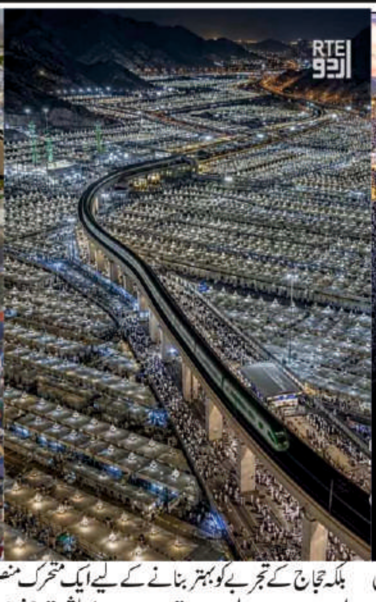

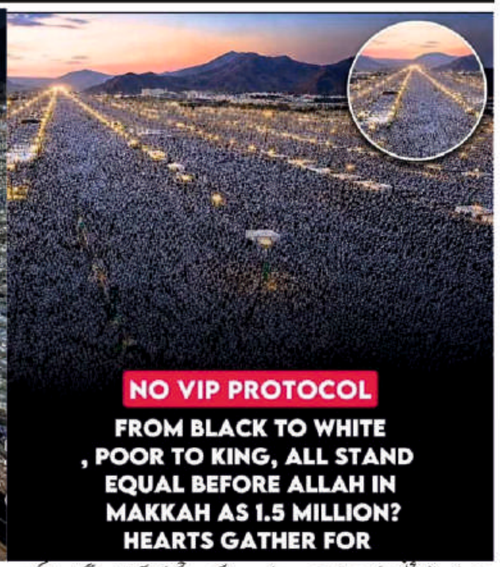

سعودی: (ایجنسی) سعودی عرب میں مناسک حج کا آغاز ہو گیا، لاکھوں عازمین حج خیموں کے شہر منیٰ پہنچ گئے ہیں۔ عازمین پیر کی رات منیٰ میں قیام کیا اور آج منگل 9 ذی الحج کو حج کے رکن اعظم وقوف عرفہ کے لیے منیٰ سے عرفات روانہ ہوں گے یوم ترویہ (8 ذوالحجہ، جب حجاج قیام کے لیے منیٰ جاتے ہیں) کے طلوع ہونے اور حجاج کے پہلے قافلوں کی آمد کے ساتھ ہی، منیٰ دنیا بھر میں موسمی تنظیم سازی (Seasonal Organisation) کی ایک غیر معمولی مثال بن کر ابھرتا ہے۔ چند ہی دنوں میں مکہ کے قلب میں واقع یہ وادی ایک مکمل مربوط شہر میں بدل جاتی ہے، جہاں لاکھوں حجاجِ کرام ایمان کے ایک عظیم منظر میں جمع ہوتے ہیں۔ ایک جدید "سیزنل اسمارٹ سٹی" کے طور پر کام کرنے والا منیٰ نہ صرف سفید خیموں کی وسعت بلکہ اپنے پسِ پردہ کام کرنے والے غیر معمولی آپریشنل نظام کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ اس لاجسٹک فریم ورک میں بجلی اور کولنگ گرڈز، کراوڈ مینجمنٹ، پیدل چلنے والوں کے راستوں کی نقشہ سازی اور ریئل ٹائم کنٹرول شامل ہیں، جو سیکورٹی، صحت اور خوراک کی خدمات کے ساتھ مربوط ہیں۔ یہ تمام عناصر مل کر اسے بڑے اجتماعات کے انتظام کا ایک منفرد عالمی ماڈل بناتے ہیں۔ منیٰ میں خیموں کا اپ گریڈ شدہ انفراسٹرکچر تقریباً 25 لاکھ مربع میٹر پر محیط ہے، جسے سخت ترین حفاظتی معیارات کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہاں 26 لاکھ سے زائد حجاج کی گنجائش موجود ہے۔ ہر سال منیٰ صرف ایک میزبانی کی جگہ ہی نہیں رہتا بلکہ حجاج کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ایک متحرک منصوبے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس سال یہاں "اربن ہیومنائزیشن" (شہری زندگی کی سہولیات) کے تصور پر مبنی بڑے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کیا گیا، جس کے تحت سایہ دار جگہوں، آرام گاہوں اور لچکدار پیدل راستوں کو وسعت دی گئی۔ منیٰ کی خاص بات اس کا منفرد تال میل ہے۔ یہ ایک ایسا شہر ہے جو چند دنوں کے لیے اپنی آبادی کی انتہائی کثافت (Density) کو چھوتا ہے اور مناسک کی تکمیل کے بعد مکمل سکون کی حالت میں واپس آ جاتا ہے، تاکہ اگلے سیزن کی مزید بہتر تیاری کی جا سکے۔ جیسے ہی شام ڈھلتی ہے، روشن راستے خیموں اور جمرات کے درمیان چلنے والے حجاج سے بھر جاتے ہیں، جو ایمان کے جذبے سے سرشار انسانیت کا ایک خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ یہ منظر سعودی عرب کے ان پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت حجاج کی خدمت کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی اور وسائل استعمال کیے جاتے ہیں۔ یومِ ترویہ 8 ذوالحجہ کو ادا کیے جانے والے مذہبی مناسک "یوم ترویہ" کہلاتے ہیں، جو حج کے سفر کا باقاعدہ نقطہ آغاز ہیں۔ حجاج احرام باندھ کر مکہ سے منیٰ روانہ ہوتے ہیں، جو کہ مکہ سے تقریباً 7-8 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک وادی ہے۔ اس دن کی اہم سرگرمیاں: نمازوں کی قصر: حجاج کرام منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرتے ہیں۔ چار رکعت والی نمازوں کو قصر (دو رکعت) کر کے ادا کیا جاتا ہے لیکن انہیں جمع نہیں کیا جاتا (یعنی ہر نماز اپنے وقت پر پڑھی جاتی ہے)۔ اگلے دن فجر کی نماز بھی وہیں ادا کی جاتی ہے۔ تلبیہ کا ورد: مرد حضرات احرام باندھنے کے لمحے سے لے کر 10 ذوالحجہ کو جمرہ عقبہ کی رمی (کنکری مارنے) تک بلند آواز میں تلبیہ پڑھتے ہیں۔ روحانی تیاری: یہ دن آرام، یومِ آخرت کے بارے میں غور و فکر اور یوم عرفہ (حج کا رکنِ اعظم) کے لیے روحانی و جسمانی تیاری کے لیے مخصوص ہے۔ پانی کا استعمال اور آرام: تاریخی طور پر اسے "ترویہ" (پیاس بجھانا) اس لیے کہا جاتا تھا کیونکہ حجاج یہاں پانی پی کر خود کو سیراب کرتے تھے اور توانائی بچاتے تھے، کیونکہ پہلے زمانے میں عرفات میں پانی دستیاب نہیں ہوتا تھا۔ اگرچہ 8 تاریخ کو منیٰ جانا اور وہاں قیام کرنا سنت ہے (لازمی نہیں)، لیکن یہ ایک اہم نبوی طریقہ ہے۔ اگر کوئی حاجی ہجوم سے بچنے کے لیے براہِ راست عرفات چلا جائے تو اس کا حج درست رہتا ہے، کیونکہ اصل فرض 9 ذوالحجہ کو عرفات میں وقوف کرنا ہے۔ یومِ ترویہ کے اسرار: جب حجاج منیٰ میں دن گزارتے ہیں، تو یہ منظر انہیں میدانِ حشر میں انتظار کی یاد دلاتا ہے جب سب اللہ کے سامنے حساب کتاب کے لیے کھڑے ہوں گے۔ وہ اس وقت کو ذکر الٰہی، استغفار، تلاوتِ قرآن اور شکر گزاری میں صرف کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں کہ انہوں نے آخرت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ 9 ذوالحجہ حج کا اہم ترین دن ہے، جو ہر مسلمان کی زندگی کا بڑا دن ہے۔ منیٰ اس "سنت نماز" کی طرح ہے جو انسان کو اصل "فرض نماز" (عرفات کے وقوف) کے لیے تیار کرتی ہے۔

قسط وار پٹرول ڈیزل پھر مہنگا

نئی دہلی: ملک میں مہنگائی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے خاص طور سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں گویا گھوڑے پر سوار سرپٹ بھاگ رہی ہیں۔ عوام پہلے ہی پٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان تھے، اب سی این جی بھی عام آدمی کی جیب خالی کر رہی ہے۔ آج (منگل) دہلی میں سی این جی کی قیمت میں 2 روپے فی کلو کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ راجدھانی علاقے میں پیر تک سی این جی کی قیمت 09.81 روپے تھی۔ اب 2 روپے اضافے کے بعد دہلی میں سی این جی 09.83 روپے فی کلو میں دستیاب ہوگی۔ عام لوگوں کے لئے یہ بڑا جھٹکا اس لئے ہے کیونکہ گزشتہ 12 دنوں میں چوتھی بار سی این جی کی قیمت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ آج (26 مئی) قیمت میں اضافے سے پہلے ہفتہ (23 مئی) کو بھی سی این جی ایک روپے مہنگی ہوئی تھی۔ اس وقت قیمت 09.80 روپے سے بڑھ کر 09.81 روپے ہو گئی تھی۔ پورے مئی ماہ کی بات کریں تو اب تک 4 بار قیمتوں میں اضافہ کیا جا چکا ہے۔ لگاتار بڑھتی قیمتوں سے گاڑی چلانے والوں کا بجٹ بگڑ گیا ہے۔ سی این جی کی قیمت بڑھنے سے اب آٹو۔ رکشہ، ٹیکسیوں اور سی این جی سے چلنے والی پرائیویٹ گاڑیوں سے سفر کرنا کافی مہنگا ہو جائے گا۔ دہلی اور ممبئی جیسے بڑے شہروں میں بسوں اور کیب کا ایک بہت بڑا حصہ سی این جی پر ہی انحصار کرتا ہے، اس لئے اس اضافے کا براہ راست اثر عوامی ٹرانسپورٹ کے کرائے پر پڑے گا اور روز آنے جانے والے عام لوگوں کی جیب مزید کٹے گی۔ پٹرول۔ ڈیزل اور سی این جی کی قیمتوں میں ہو رہے اس اضافے سے مال برداری کا خرچ بڑھ جائے گا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ سڑکوں کے ذریعے اشیائے ضروریہ کی نقل و حمل کے اخراجات میں اضافے کے باعث اوپن مارکیٹ میں پھل، سبزیاں اور دیگر اشیاء مہنگی ہو سکتی ہیں جس کا براہ راست اثر ہر گھر کے کچن کے بجٹ پر پڑے گا۔ غور طلب ہے کہ مغربی ایشیا میں ایران اور امریکہ کے درمیان تقریباً 12 ہفتے سے جاری کشیدگی کے سبب بین الاقوامی توانائی بازار میں قیمتیں لگاتار بڑھ رہی ہیں۔ خام تیل کی قیمتوں میں بھی تیزی جاری ہے۔ پیر کے روز پٹرول۔ ڈیزل کی قیمتوں میں زبردست اضافے کے بعد اس سال پہلی بار قیمتیں 100 روپئے سے تجاوز کر گئی ہیں۔ دہلی، ممبئی، کولکاتا اور چنئی جیسے بڑے شہروں کے علاوہ اتر پردیش میں بھی قیمتوں میں اضافے کے بعد پٹرول پمپوں پر گاڑیوں کی لمبی لائنیں دیکھی گئیں۔

بزمِ پرواز کے زیر اہتمام موقر ادبی شخصیات کے لیے تعزیتی نشست کا انعقاد

بیڑ (انعم ردا): 24 Sunday may معروف ادبی تنظیم 'پرواز' کے زیرِ اہتمام حال ہی میں ایک باوقار اور پروقار تعزیتی نشست کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ تعزیتی مجلس علمی و ادبی دنیا کی عظیم اور جلیل القدر شخصیات بی مرحوم سید شاہ حسین نہری صاحب، مرحوم سید زکریا مدنی صاحب اور مرحوم ممتاز ہاشمی صاحب کی گراں قدر خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے انعم رضا نے 'پرواز' کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنے افتتاحی کلمات میں پرعزم انداز میں کہا کہ: "'پرواز' کا بنیادی مقصد اور نصب العین گھر گھر اردو کے چراغ روشن کرنا ہے، تاکہ زبان و ادب کی شمع ہمیشہ فروزاں رہے۔" اس تعزیتی نشست کی صدارت کے فرائض پروفیسر سید نہری صاحب نے انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ اسٹیج پر ڈاکٹر حسین اختر صاحب، ساقب ہاشمی صاحب ارشد صدیقی صاحب، ندیم مرزا صاحب، قاضی مجیب الرحمن صاحب اور فرید نہری صاحب جیسی معتبر شخصیات جلوہ افروز تھیں، جنہوں نے اسٹیج کی رونق کو دوبالا کیا۔ تقریب کی نظامت کی باگ ڈور واثق ناتھاپوری صاحب نے سنبھالی اور اپنے مخصوص انداز میں محفل کی کارروائی کو آگے بڑھایا۔ افتتاحی کلمات کے بعد قرآن مجید کی تلاوت حافظ سہیل صاحب نے کی اور تاثراتی نشست کا باقاعدہ آغاز کیا، جس میں شریکِ محفل مقررین شخصیات نے مرحومین کی علمی، ادبی اور سماجی خدمات کو یاد کرتے ہوئے اپنے گہرے دلی تاثرات پیش کیے۔ تاثرات پیش کرنے والوں میں محترم حسیب اختر صاحب، رغیب الرحمن رغیب صاحب، مجتبیٰ نجم صاحب، غلام ثاقب صاحب، قاضی مخدوم صاحب، پروفیسر انیس صاحب، صفی انوری صاحب، ندیم مرزا صاحب، قاضی مجیب الرحمن صاحب، رغیب الرحمن صاحب، مجتبیٰ نجم صاحب اور ڈاکٹر سید حسین اختر صاحب کے بعد اس تعزیاتی نشست کے صدر پروفیسر سید فرید احمد نہری صاحب نے اپنے اظہار خیالات اور تاثرات پیش کیے۔ تمام مقررین نے متفقہ طور پر اس بات کا اظہار کیا کہ ان بزرگوں کی رحلت سے اردو ادب کے افق پر جو خلا پیدا ہوا ہے، اسے پُر کرنا آسان نہیں ہوگا۔ پروگرام کے اختتام پر جناب رضوان ناتھاپوری صاحب نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کلماتِ تشکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مرحومین کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے رقت آمیز دعا فرمائی، پرواز کے زیر اہتمام یہ نشست علمی و ادبی حلقوں میں طویل عرصے تک یاد رکھی جائے گی۔ پرواز اور پرواز کی ذمہ داران نے اس کام کو بہت اچھے سے انجام دیا۔

مردم شماری کے قومی کام میں رکاوٹ ڈالنے پر کارروائی کی سفارش

سکندر غفور بھائی شیخ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت

گیورائی، 25 مئی: نامہ نگار تحصیلدار و ایگزیکٹو مجسٹریٹ گیورائی سندیپ کھومنے کی جانب سے جاری ایک سرکاری مکتوب میں مردم شماری 2027 کے قومی کام میں مبینہ رکاوٹ ڈالنے کے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سکندر غفور بھائی شیخ کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ سرکاری مراسلے کے مطابق حکومتِ ہند کی جانب سے مردم شماری 2027 کا عمل مہاراشٹر سمیت ملک بھر میں انجام دیا جا رہا ہے، جس کے تحت مختلف محکموں کے ملازمین کو مردم شماری کے فرائض سونپے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں سکندر غفور بھائی شیخ، اسسٹنٹ ٹیچر ضلع پریشد اسکول آنتوالا کو مردم شماری کے کام کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ متعلقہ ملازم نے انتظامیہ کی جانب سے جاری احکامات اور تربیتی سرگرمیوں کے باوجود مردم شماری کے قومی کام میں مبینہ طور پر عدم تعاون کیا، جس سے سرکاری امور متاثر ہوئے۔ انتظامیہ کے مطابق یہ عمل "مردم شماری ایکٹ 1948" کی دفعات 5 اور 11 کے تحت قابلِ تعزیر جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ تحصیلدار سندیپ کھومنے نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی ہے کہ اس معاملے میں قانونی کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور کارروائی کی رپورٹ دفتر میں پیش کی جائے۔ اس مراسلے کی نقول ضلع کلکٹر بیڑ، سب ڈویژنل افسر گیورائی اور پولیس اسٹیشن گیورائی دیہی کو بھی روانہ کی گئی ہیں۔

بیڑ ضلع پولیس محکمہ میں بڑے پیمانے پر تبادلے ایس پی نوینیت کووت کی جانب سے 44 پولیس افسران کے تبادلوں کے احکامات جاری

بیڑ، 25 مئی: نامہ نگار بیڑ ضلع پولیس محکمہ میں قانون و نظم کو مزید مضبوط بنانے اور انتظامی کاموں میں تیزی لانے کے مقصد سے ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نوینیت کووت نے 44 پولیس افسران کے تبادلوں کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ان تبادلوں میں پولیس انسپکٹر (PI)، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر (API) اور پولیس سب انسپکٹر (PSI) رینک کے افسران شامل ہیں۔ سرکاری احکامات کے مطابق متعدد اہم پولیس تھانوں میں افسران کی تبدیلی عمل میں لائی گئی ہے۔ بیڑ سٹی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر شیتل کمار بلال کا تبادلہ کیج پولیس اسٹیشن کیا گیا ہے، جبکہ پاتوڈا سے ونود گھولوی کو بیڑ سٹی پولیس اسٹیشن کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اسی طرح شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر پروین کمار بانگر کو کنٹرول روم منتقل کیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سطح پر بھی بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا گیا ہے۔ سندیپ مانجرے کو یوسف وڈگاؤں پولیس اسٹیشن، راجیند رگھوگے کو دھارور، جبکہ ستیش کوٹکر کو املنیر میں نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اسی طرح کئی افسران کو پنک پاتھک، شیواجی نگر، گیورائی، آشتی، امبھورا اور دیگر مقامات پر تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر سطح پر بھی متعدد تبادلے کیے گئے ہیں۔ رمیش گھولے کو امباجوگائی سٹی پولیس اسٹیشن، شیکھر آڈے کو لوکل کرائم برانچ، جبکہ انیل شندے کو امباجوگائی سٹی میں تعینات کیا گیا ہے۔ مزید برآں کئی افسران کو ٹریفک برانچ، ڈی ایس بی، سائبر پولیس اسٹیشن اور دیگر یونٹس میں نئی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔

حج 2026ء: تاریخ کی سب سے بڑی تیاری 18 لاکھ حجاج کیلئے 2 لاکھ 20 ہزار فوجیوں سمیت 4 لاکھ سروس اہلکار تعینات - 33 ہزار جدید بسیں تیار

سعودی عرب: جدید ترین ٹیکنالوجی اور "اسمارٹ حج" کا نیا ماڈل دنیا کے سب سے بڑے مذہبی اجتماع "حج" کی تیاریاں سعودی عرب میں غیر معمولی پیمانے پر جاری ہیں اور اس بار مملکت صرف روایتی انتظامات نہیں بلکہ مکمل "ہائی ٹیک حج آپریشن" کی طرف بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ سعودی گزٹ کے مطابق مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں اس وقت ہزاروں مشینیں، سیکڑوں انجینئرنگ ٹیمیں، جدید نگرانی کے نظام اور وسیع طبی و سیکورٹی انتظامات دن رات کام کر رہے ہیں تاکہ حج 2026 کو سعودی تاریخ کا "محفوظ ترین، منظم ترین اور ڈیجیٹل حج" بنایا جا سکے۔ مقامی میڈیا نے سعودی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ اس بار دنیا بھر سے 18 لاکھ سے زائد عازمینِ حج کی آمد متوقع ہے، جبکہ صرف گزشتہ برس حج 2025 میں 16 لاکھ 73 ہزار سے زیادہ افراد نے فریضۂ حج ادا کیا تھا۔ واضح رہے کہ یہ تعداد بیرون ممالک سے آنے والے حجاج کرام کی ہے۔ مقامی شہری یا مملکت میں مقیم وہ غیر ملکی اس میں شامل نہیں، جو فریضہ ادا کریں گے۔ پچھلے برس حجاج کرام کی خدمت کے لیے 4 لاکھ 20 ہزار سے زائد اہلکار، کارکن، طبی عملہ، سیکورٹی فورسز اور رضا کار تعینات کیے گئے تھے اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ رواں برس یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ سعودی وزارتِ داخلہ اور وزارتِ حج و عمرہ نے اس بار واضح اعلان کیا ہے کہ حج 2026 میں "بغیر اجازت حج" تقریباً ناممکن بنا دیا جائے گا۔ ہر حاجی کے لیے ڈیجیٹل حج پرمٹ لازمی ہوگا، جبکہ وزٹ ویزا، عمرہ ویزا یا کسی دوسرے ویزے پر حج کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ بلکہ ابھی سے شروع کر دی گئی ہے۔ سعودی حکام کے مطابق گزشتہ برس شدید گرمی میں ہونے والی اموات کی ایک بڑی وجہ غیر رجسٹرڈ حجاج تھے، جنہیں مناسب رہائش، ٹھنڈک اور طبی سہولیات میسر نہیں تھیں۔ درحقیقت 2024 کے حج میں شدید گرمی کے باعث 1300 سے زائد اموات نے سعودی حکومت کو حج انتظامات مزید سخت اور جدید بنانے پر مجبور کر دیا۔ اسی

پس منظر میں اس بار "اسمارٹ حج سسٹم" متعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت حجاج کی نقل و حرکت، رہائش، بسوں، طبی سہولیات اور ہجوم کے بہاؤ کو مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل نگرانی کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔ سعودی میڈیا کے مطابق مکہ اور مشاعر مقدسہ میں ہزاروں جدید کیمرے نصب کیے جا رہے ہیں جو ہجوم کی رفتار، رش کے دباؤ اور غیر معمولی صورتحال کی فوری نشاندہی کریں گے۔ اس کے علاوہ حجاج کو ڈیجیٹل شناختی کارڈز اور QR کوڈ سسٹم کے ذریعے ٹریک کیا جائے گا تاکہ گمشدگی، راستہ بھٹکنے یا ہنگامی صورتحال میں فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ سعودی گزٹ کے مطابق سیکورٹی کے حوالے سے اس بار انتظامات غیر معمولی ہیں۔ سعودی عرب پہلے ہی حج کے دوران دنیا کے سب سے بڑے سیکورٹی آپریشنز میں سے ایک انجام دیتا ہے۔ مختلف سعودی ذرائع کے مطابق وزارتِ داخلہ، قومی گارڈ، اسپیشل فورسز، سول ڈیفنس، ٹریفک پولیس، فضائی نگرانی یونٹس اور انسدادِ دہشت گردی فورسز کو مکمل الرٹ رکھا گیا ہے۔ صرف بلدیاتی اور فیلڈ آپریشنز کے لیے 22 ہزار سے زائد اہلکار تعینات کیے جا رہے ہیں، جبکہ 3 ہزار سے زیادہ گاڑیاں، مشینری یونٹس اور ایمرجنسی ٹیمیں چوبیس گھنٹے فعال رہیں گی۔ مکہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں 73 ملین مربع میٹر سے زیادہ رقبے پر سڑکوں، پلوں اور پیدل راستوں کی اپ گریڈیشن مکمل کی جا رہی ہے۔ سعودی حکام کے مطابق حجاج کی آمد و رفت آسان بنانے کے لیے 123 پل اور 44 سرنگیں فعال حالت میں رکھی جا رہی ہیں۔ طبی سہولیات کے لحاظ سے بھی اس بار بڑے پیمانے پر تیاری کی گئی ہے۔ سعودی ریڈ کریسنٹ اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ ہزاروں پیرامیڈکس، ڈاکٹرز اور ایمرجنسی اہلکار حج ڈیوٹی انجام دیں گے۔ صرف ایمرجنسی میڈیکل سروسز کے لیے 7517 تربیت یافتہ پیرامیڈکس، 212 میڈیکل ڈسپیچ اہلکار، 56 ڈاکٹرز اور سینکڑوں لاجسٹک سپورٹ ورکرز تعینات کیے جا رہے ہیں۔ اسی طرح 578 مکمل طبی سہولیات سے آراستہ ایمبولینسیں، 80 خصوصی ریسپانس یونٹس، 9 ایئر ایمبولینسیں، 9 میڈیکل ٹرانسپورٹ بسیں اور 205 الیکٹرک گالف کارٹس حجاج کی فوری مدد کے لیے تیار رکھی جائیں گی۔ بزرگوں اور معذور افراد کے لیے 500 سے زائد الیکٹرک وہیل چیئرز اور ٹرانسپورٹ گاڑیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ مدینہ منورہ میں الگ سے 700 سے زائد طبی اہلکار اور 90 ایمبولینسیں تعینات کی گئی ہیں، جو مسجد نبویؐ، اہم شاہراہوں اور زائرین کے مراکز پر خدمات انجام دیں گی۔ سعودی حکومت اس بار شدید گرمی سے بچاؤ پر بھی خاص توجہ دے رہی ہے۔ مشاعر مقدسہ میں ٹھنڈے پانی کے ہزاروں پوائنٹس، واٹر مسٹنگ سسٹمز، ایئر کنڈیشنڈ خیمے، سایہ دار راستے اور ہیٹ اسٹروک سینٹرز قائم کیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ برس درجہ حرارت بعض اوقات 51 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تھا، جس کے بعد گرمی سے تحفظ کو حج پلاننگ کا مرکزی حصہ بنا دیا گیا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے میدان میں بھی سعودی عرب اربوں ریال خرچ کر رہا ہے۔ ہزاروں بسیں حجاج کو مکہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ کے درمیان منتقل کریں گی، جبکہ حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے سے لاکھوں افراد کے سفر کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ "مکہ روٹ انیشی ایٹو" کے تحت کئی ممالک کے حجاج کے امیگریشن مراحل روانگی سے پہلے ہی مکمل کیے جا رہے ہیں تاکہ سعودی ایئرپورٹس پر دباؤ کم ہو۔ گزشتہ برس 3 لاکھ 14 ہزار سے زیادہ

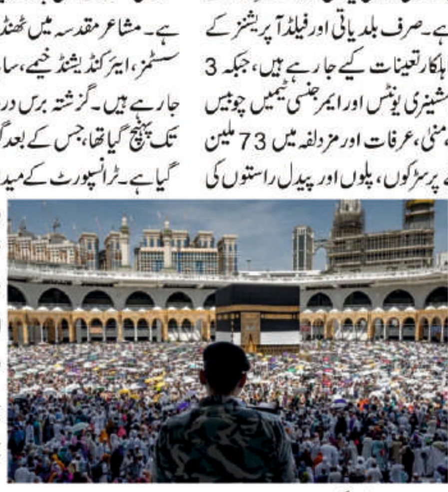

حجاج نے اس سہولت سے فائدہ اٹھایا تھا۔ حج 2026ء کی تیاریوں میں سعودی حکومت نے ٹرانسپورٹ کو سب سے اہم شعبہ قرار دیا ہے اور اس بار حجاج کی نقل و حرکت کے لیے ریکارڈ تعداد میں بسیں، ٹرینیں اور پروازیں مختص کی جا رہی ہیں۔ سعودی میڈیا کے مطابق صرف زمینی ٹرانسپورٹ کے لیے 33 ہزار جدید بسیں تیار کی گئی ہیں، جو مکہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ کے درمیان لاکھوں حجاج کو منتقل کریں گی۔ سعودی وزارتِ ٹرانسپورٹ کے مطابق یہ بسیں "شٹل سسٹم" کے تحت مسلسل چلتی رہیں گی تاکہ حجاج کو کم سے کم وقت میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل کیا جا سکے۔ ان بسوں میں جدید کولنگ سسٹمز، GPS ٹریکنگ، ایمرجنسی کمیونیکیشن اور مرکزی کنٹرول روم سے براہِ راست رابطے کی سہولت موجود ہوگی۔ اس کے علاوہ سعودی حکام نے حج سے قبل ایک بڑے "ورچوئل ٹرانسپورٹ آپریشن" کی مشق بھی کی، جس میں 3 ہزار بسوں کے ذریعے 12 لاکھ ورچوئل حجاج کی نقل و حرکت کا تجربہ کیا گیا۔ اس آپریشن میں 75 ہزار سے زائد فرضی ٹرپس، 20 ہزار 500 اہلکار اور 74 ٹرانسپورٹ کمپنیاں شریک تھیں۔ سعودی ذرائع کے مطابق گزشتہ برس حج میں 23 ہزار سے زائد بسیں استعمال کی گئی تھیں، جبکہ اس بار تعداد مزید بڑھا کر 33 ہزار تک لے جائی گئی ہے تاکہ رش اور تاخیر کو کم کیا جا سکے۔ اسی طرح "حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے" اور "مشاعر میٹرو ٹرین" کو بھی مکمل استعداد کے ساتھ فعال کیا جا رہا ہے۔ صرف مشاعر ٹرین گزشتہ حج میں 6 لاکھ سے زائد حجاج کو منتقل کر چکی ہے، جبکہ اس بار مزید اضافی ٹرپس شامل کیے جا رہے ہیں۔ فضائی آپریشن کے لیے بھی سعودی عرب نے غیر معمولی تیاری کی ہے۔ حج 2026 کے لیے 12 ہزار پروازیں اور 31 لاکھ نشستیں مختص کی گئی ہیں، جبکہ 160 طیاروں پر مشتمل خصوصی فضائی بیڑا صرف حجاج کی خدمت کے لیے استعمال ہوگا۔ سعودی حکام جعلی حج مہمات اور غیر قانونی ایجنٹس کے خلاف بھی بھرپور کارروائی کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر جعلی حج آفرز دینے والوں کے خلاف خصوصی سائبر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جبکہ غیر قانونی حجاج پر 20 ہزار سعودی ریال تک جرمانہ اور 10 سال تک سعودی عرب میں داخلے پر پابندی لگائی جا سکتی ہے۔ خطے میں ایران، اسرائیل اور بحیرۂ احمر کی کشیدہ صورتحال کے باعث حج 2026 کی سیکورٹی کو مزید حساس سمجھا جا رہا ہے۔ اسی لیے سعودی عرب فضائی نگرانی، ڈرون سسٹمز، بارڈر کنٹرول اور حساس تنصیبات کے تحفظ پر خصوصی توجہ دے رہا ہے تاکہ دنیا کے سب سے بڑے مذہبی اجتماع کو ہر ممکن خطرے سے محفوظ رکھا جا سکے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق سعودی عرب اب حج کو صرف ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ "جدید میگا ایونٹ مینجمنٹ" کے عالمی ماڈل میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ وژن 2030 کے تحت مملکت کی کوشش ہے کہ حج کو ٹیکنالوجی، سیکورٹی، طبی سہولیات اور جدید انفراسٹرکچر کے اعتبار سے دنیا کا سب سے منظم اجتماع بنایا جائے اور بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حج 2026 اسی سمت میں ایک بڑا قدم ثابت ہو سکتا ہے۔

آرایس ایس اور بی جے پی کے ایجنڈے ان کے اپنے نظریات پر مبنی بھارت کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کے رہے ہیں، ادھر حزب اختلاف کی جماعتیں بھارت کے آئین کو مقدس جانتے ہوئے آئین کو بچانے کے لئے سرگرداں ہیں البتہ اگر آدھے نظریے سے یہ لڑائیاں لڑیں گے تو یہ محض کارکردگی نہیں بلکہ شو یا تماشہ ہو رہا ہے

نظریہ

◆ ایڈوکیٹ شیخ شاہد عرفان ممبئی

اپنے آپ میں وجود کو تشکیل دیتا ہے، حکومتیں نظریہ کی بنیاد پر قائم کی جاتی ہے، بھارت میں سیکولر طرز نظام گذشتہ ۷۹ رسالوں سے رائج ہیں، ۲۰۱۴ء سے بی جے پی اقتدار میں ہیں، گزشتہ ۱۲ رسالوں سے سیکولر نظام کو حکومت نے بالائے طاق رکھ کر آئین کی خلاف ورزی وقتاً فوقتاً کی ہے، حکومت کے سیاسی اقدامات نے بھارت کے سیکولر ڈھانچے کی بنیاد پر ضربیں لگائیں حکومت کے زیر سایہ عدالتی نظام حکومت کے تئیں وفاداری کا ثبوت ہمیشہ سے دیتا رہا، بابری مسجد کے فیصلے سے جاری عدالتی کاروائیاں اور ان میں مقدمات کے فیصلوں کو حکومت کے نظریہ کا خیال رکھتے ہوئے عدالت نے صادر کیے ہیں عدالت کے فیصلے میں حکومت کے مداخلت کی عکاسی صاف نظر آتی ہے۔

آرایس ایس اور بی جے پی کے ایجنڈے ان کے اپنے نظریات پر مبنی بھارت کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کے رہے ہیں، ادھر حزب اختلاف کی جماعتیں بھارت کے آئین کو مقدس جانتے ہوئے آئین کو بچانے کے لئے سرگرداں ہیں البتہ اگر آدھے نظریے سے یہ لڑائیاں لڑیں گے تو یہ محض کارکردگی نہیں بلکہ شو یا تماشہ ہو رہا ہے، ہندو راشٹر کے نظریہ کو لئے آرایس ایس اور بی جے پی مذہب کو بنیاد بنا کر ہندوؤں میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے درمیان تفرقہ کرنے کو ترجیح دیتی رہی ہے، ادھر بھارت کا آئین سیکولر نظریات پر قائم ہے، جس کے تحت کسی خدائی قانون کا حکومت میں کوئی عمل دخل قبول نہیں، دوسری جانب بی جے پی اپنے ہندوتوا کے نظریے پر قائم ہیں، دو نظریات اور نظاموں کا تصادم ہے، دونوں نظام عوام میں فلاح و بہبود نیز عدل و انصاف کو قائم کرنے میں شکست سے دو چار ہیں، معاشی سطح پر عوام غربت کے زد میں ہے، دنیا کی سب سے غریب آبادی بھارت میں رہتی ہے، عیسائی مذہب کے پیروکار یورپ و امریکہ میں کثیر تعداد میں ہے، تاہم حکومتیں سیکولر ازم کے تحت چل رہی ہے، جسے ظاہری طریقہ پر سیکولر ازم کے پیراہن پہنایا گیا ہے، لیکن باطنی طرز عمل میں نظام مسلم دشمنی کو اجاگر کرتا ہے، امریکہ و اتحادی ملکوں نے اسلامی ممالک عراق، فلسطین، شام، مصر، لبنان، ایران، قطر، کویت، افغانستان میں عسکری طاقت کا استعمال کیا عسکری کارروائیوں میں ملکوں کو تباہ و برباد کر دیا گیا ایک کروڑ سے زائد مسلمانوں کو گذشتہ ۲۰ سالوں میں ہلاک کر دیا گیا، مسلم دشمنی میں ڈوبا اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے، تمام دنیا پوری کے ممالک خاموش تماشہ بین بنے غزہ میں اسرائیلی نسل کشی کے گواہ ہیں، یہ تمام نظریے جتنے بھی پروگرام اپنے استحکام کے بنا رہے ہیں، اللہ کے سامنے ایک پل کی ان کی معیاد نہیں ہے کوئی بھی حکومت خواہ وہ سیکولر جمہوریت ہو خواہ بادشاہت ہو ڈیکیٹر ہو خدا اور رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کی خواہش کے خلاف لڑ نہیں سکتا ہے، اللہ کہتا ہے، تم میں جتنے بھی آسیب اور وسوسے ہے، یہ تار عنکبوت یعنی مکڑی کے جال ہے، دنیا پوری کا موجودہ نظام ان مکڑی کے جال میں پھنسا ہوا ہے، اور خدا کہتا ہے، حق ایک پتھر کی طرح آتا ہے، اور وہ سارے جال توڑتا ہوا نکل جاتا ہے۔

مگر اکثریت عوام کی ان باتوں کو تسلیم نہیں کرتی وہ خدا کی بات ماننے کو تیار نہیں ہے، خدا کہتا ہے تم مجھے چیلنج کرنا چاہتے ہو سوائے اس کے اپنے آپ کو پھانسیاں لگا لو یا خودکشی کر لو تمہارے پاس کوئی اور چارہ نہیں رہے گا، کسی بھی نظام، رائے یا کلچر میں اتنی طاقت نہیں ہے، کہ وہ مستحکم ہو، کوئی بھی کلچر اس وقت دنیا میں مستحکم کلچر نہیں ہے، عارضی فیز کا کلچر ہے، از خود ہی ان میں بحران پیدا ہوتے ہیں، اور خود ہی وہ اپنے آپ کی نفی کرتے چلے جاتے ہیں، کسی بھی دوام کے خلاف کوئی کلچر دو چار دن کا ہیجان تو پیدا کر سکتا ہے، مگر اسے تبدیل نہیں کر سکتا، اسلام ایک ایسا مذہب ہے، جو پچھلے پندرہ سو برس سے ان ہیجانات کو ایک ایسے بزرگ کی طرح دیکھتا ہے، جس کی گود میں بچے کھیل رہے ہوں اور وہ مختلف شرارتیں کر رہے ہوں، یہ اتنا وسیع طاقتور اور بلند حوصلے والا نظریہ ہے کہ پچھلے پندرہ سو برس سے ہر فتنے کو دیکھتا چلا آیا ہے، اسلام مذہب کو ان بونا صفت انفرادی نظریات سے لڑنے کا بہت تجربہ ہے، ان کا اور اسلام کا کوئی میچ نہیں ہے، کوئی نظریہ اللہ اور رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کے نظریے سے طاقتور نہیں اللہ نے واضح کر دیا کہ " الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی " سورہ المائدہ آیت نمبر ۳ رمفہوم ہے، آج میں نے دین تمام کیا ادھر نعمت تمام کر دی، ادھر دین مکمل کیا، ادھر پیغمبر پورے کر دیے، اس کے بعد کوئی شخص مجاز نہیں ہے، کہ تمھیں میرے راستے کی طرف گائیڈ کریں، پیغمبر مکمل ہو گئے، پیغام مکمل ہو گیا، پیغام نا قابل تبدیل ہے، رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ آخری پیغمبر ہے، اس کے بعد کہا" ان الدین عند اللہ الاسلام" سورہ العمران آیت نمبر ۱۹ مفہوم ہے، سن لو کہ اب جو بقیہ ماندہ طریقے میرے طرف آنے کو ہوں گے، وہ سب ناقص ہیں، کم ہے، وہ کلی طور پر میرے ساتھ ایڈجسٹ نہیں کر سکے گے، اب وہ واحد دین جس پر چل کر تم مجھ تک پہنچ سکتے ہو وہ اسلام ہے، پھر مزید آگے کہا "ومن یبتغ غیر الا سلام دنیا فلن تقبل منه " سورہ العمران آیت نمبر ۸۵ مفہوم ہے، میرے پاس تم اسلام کے سوا کسی اور راستے پر چل کر آئے تو میں قبول نہیں کروں گا اور حتمی طور پر کہہ دیا کہ میں ہی مقصود ہوں، راستہ اسلام ہے اور واسطہ رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ ہے، ان تینوں کے بغیر تم مجھ تک نہیں آسکتے، انسان کی اپنی ذات سے جدائی سب سے مشکل کام ہے، ہر انسان اپنے ساتھ رضامند رفیق رکھتے ہے، جسے نفس کہتے ہیں، یہی نفس خدا کی طرف جاتے وقت قدم قدم پر زنجیر ڈالتا ہے، جن کی کڑیاں سیکولر ازم ہے، بادشاہت ہے، ہندوتوا ہے، اگر یورپ صاف ہے، اور برصغیر گندے ہیں، تو کیا یہ مذہب کا قصور ہے؟

مذہب اسلام کہتا ہے صفائی نصف ایمان ہے، اللہ پندرہ سو سال پہلے سے کہتا چلا آ رہا ہے، صفائی نصف ایمان ہے، ہم پورے اسلام کے آدھے حصے سے محروم ہے، یہ معرکہ مسلمان لڑ سکتا ہے مولوی نہیں۔

■■■■■■

تاریخ بھی ہماری، مستقبل بھی ہمارا

محمد شمس آغاز نوری

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں،
ابھی عشق کے امتحان اور بھی ہیں

آزاد ہندوستان کی تاریخ اس حقیقت کی روشن گواہ ہے کہ مسلمانوں نے ہر میدان میں اپنی صلاحیت، علم، محنت، وفاداری اور قربانی کے ذریعے ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ قوم صرف ماضی کی عظمت کا عنوان نہیں بلکہ آج بھی ہندوستان کے روشن مستقبل کی ایک مضبوط امید ہے۔ اگر آج کا نوجوان اپنی تاریخ کو دل سے پڑھے تو اُس کے اندر خود اعتمادی، حوصلہ، جذبہ اور آگے بڑھنے کی نئی طاقت پیدا ہوگی، کیونکہ قومیں اُس وقت ترقی کرتی ہیں جب اُن کے نوجوان مایوسی کے بجائے خواب دیکھتے ہیں اور اُن خوابوں کو حقیقت بنانے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔

آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد نے تعلیم کو قوم کی سب سے بڑی طاقت قرار دیا۔ انہوں نے ایسے تعلیمی اداروں کی بنیاد رکھی جنہوں نے لاکھوں نوجوانوں کے مستقبل کو روشن کیا۔ اُن کا یقین تھا کہ اگر نوجوان کے ہاتھ میں قلم آجائے تو قوم کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ اُن کی پوری زندگی علم، اتحاد اور ترقی کا پیغام تھی۔

اسی طرح ڈاکٹر ذاکر حسین نے ہندوستان کے پہلے مسلم صدر جمہوریہ کی حیثیت سے ملک کی خدمت انجام دی اور اپنی سادگی، علم اور کردار سے پورے ہندوستان کے دل جیت لیے۔ بعد ازاں فخرالدین علی احمد نے بھی صدر جمہوریہ کے منصب پر رہتے ہوئے آئینی ذمہ داریوں کو وقار بخشا۔

پھر ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ہندوستان کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ "میزائل مین آف انڈیا" کے نام سے مشہور ڈاکٹر کلام نے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ خواب وہی سچے ہوتے ہیں جو انسان کو چین سے بیٹھنے نہ دیں۔ ایک معمولی گھرانے سے اُٹھ کر ملک کے صدر بننے تک کا اُن کا سفر آج کے ہر نوجوان کے لیے امید، محنت اور کامیابی کی روشن مثال ہے۔

دفاعِ وطن کے میدان میں بھی مسلمانوں نے اپنی بہادری کی سنہری داستانیں رقم کیں۔ عبدالحمید نے 1965 کی جنگ میں دشمن کے طاقتور پیٹن ٹینک تباہ کر کے شجاعت کی نئی تاریخ لکھی اور بعد از شہادت ملک کے سب سے بڑے فوجی اعزاز پرم ویر چکر سے نوازے گئے۔ اسی طرح 2025 کے "آپریشن سندور" میں صوفیہ قریشی نے ہندوستانی فوج کی سرکاری بریفنگ کی قیادت کر کے یہ ثابت کیا کہ مسلم خواتین بھی قیادت، بہادری اور قومی خدمت میں کسی سے کم نہیں۔

ریاستی سیاست میں بھی مسلم رہنماؤں نے عوامی خدمت، قیادت اور جمہوریت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ شیخ عبداللہ، فاروق عبداللہ، عمر عبداللہ، مفتی محمد سعید، محبوبہ مفتی اور غلام نبی آزاد نے جموں و کشمیر میں عوامی خدمت اور سیاسی قیادت کی روشن مثالیں قائم کیں۔

اسی طرح عبدالغفور اور محمد علیم الدین نے بہار، سیدہ انورہ تیمور نے آسام، اے۔ آر۔ انتولے نے مہاراشٹر، سی۔ ایچ محمد کویا نے کیرالا، برکت اللہ خان نے راجستھان اور ایم۔ او۔ ایچ۔ فاروق نے پڈوچیری میں وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دے کر ہندوستانی جمہوریت اور عوامی خدمت کو مضبوط بنایا۔

کھیل کے میدان میں بھی مسلم کھلاڑیوں نے ہندوستان کا پرچم دنیا بھر میں بلند کیا۔ ثانیہ مرزا نے ٹینس میں عالمی سطح پر کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے پدم بھوشن، کھیل رتن اور پدم شری جیسے بڑے اعزازات حاصل کیے۔ ہاکی کے عظیم کھلاڑی محمد شاہد نے اولمپکس میں گولڈ میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کیا، جبکہ ظفر اقبال نے بھارتی ہاکی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے پدم شری حاصل کیا۔

کرکٹ میں منصور علی خان پٹودی نے کم عمری میں بھارتی ٹیم کی قیادت کر کے تاریخ رقم کی۔ محمد اظہرالدین نے اپنی خوبصورت بیٹنگ اور کامیاب کپتانی سے دنیا بھر میں شہرت حاصل کی، جبکہ سید کرمانی تاریخی ورلڈ کپ جیتنے والی بھارتی ٹیم کے اہم رکن رہے۔ ظہیر خان نے 2011 کے ورلڈ کپ میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ محمد شامی نے اپنی شاندار گیند بازی سے عالمی سطح پر ہندوستان کا نام روشن کیا۔ اسی طرح نکہت زرین نے عالمی باکسنگ چیمپئن بن کر خواتین کے کھیلوں میں ہندوستان کو نئی پہچان دی۔

ادب، فلم اور موسیقی کے میدان میں بھی مسلمانوں نے اپنی بے مثال صلاحیتوں سے ہندوستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا۔ دلیپ کمار کو ہندوستانی سینما کا "ٹریجڈی کنگ" کہا جاتا ہے۔ انہیں پدم بھوشن، پدم وبھوشن اور دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے نوازا گیا، جبکہ انہوں نے کئی فلم فیئر ایوارڈز حاصل کیے۔ 1998 میں پاکستان نے انہیں اپنے سب سے بڑے شہری اعزاز "نشانِ امتیاز" سے بھی سرفراز کیا۔

اسی طرح محمد رفیع کو اُن کی لازوال اور خداداد آواز کے لیے پدم شری، نیشنل فلم ایوارڈ اور کئی فلم فیئر ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اُن کے گیت آج بھی کروڑوں دلوں کو سکون، محبت اور خوشی کا احساس دلاتے ہیں۔

شاہ رخ خان نے اپنی محنت، صلاحیت اور لگن کے ذریعے ہندوستانی سینما کو عالمی سطح پر نئی شناخت عطا کی۔ انہیں پدم شری، متعدد فلم فیئر ایوارڈز، فرانس کا اعلیٰ شہری اعزاز "لحن آف آنز" اور لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اُن کی زندگی اس بات کی روشن مثال ہے کہ خواب، محنت اور خود اعتمادی انسان کو دنیا کی بلند ترین منزلوں تک پہنچا سکتی ہے۔

>"اپنے خوابوں کو کبھی چھوٹا مت سمجھو، علم حاصل کرو، کردار مضبوط بناؤ، والدین کی عزت کرو، اور اپنے وطن و قوم کے لیے فائدہ مند انسان بنو۔" کیونکہ قوموں کی اصل طاقت اُن کے باکردار، تعلیم یافتہ اور باحوصلہ نوجوان ہوتے ہیں۔ اگر آج کا نوجوان اپنی صلاحیت کو پہچان لے، محنت کو اپنا راستہ بنالے اور اللہ پر یقین رکھتے ہوئے آگے بڑھے، تو کوئی طاقت اُسے کامیابی سے نہیں روک سکتی۔

غزل

پیار کرنے کو ہے بیتاب بہت من اپنا
خوف بھی ہے کوئی بن جائے نہ رہزن اپنا
سوزِ دل اب مری آنکھوں میں اتر آیا ہے
یا الٰہی بھلا کیسے چھپے شیون اپنا
بستیاں دل کی تھیں آباد مگر ایسی تھیں
عمر بھر ڈھونڈتا پھرتا رہا مسکن اپنا
رازِ ہستی کو چھپاؤں بھی تو کب تک آخر
کھول دیتا ہے کوئی آن میں مدفن اپنا
عشق بے گانۂ آدابِ جنوں ہوتا اگر
چاک کرنا نہ تھا آسان یہ دامن اپنا
دشتِ امکاں میں بھٹکنے کا یہ نکلا حاصل
اپنی نظروں سے ہی اوجھل ہوا گلشن اپنا
فہم کے رستے بھی حیرت کی طرف جاتے رہے
اور ادھر کھیل رچاتی رہی الجھن اپنا
تجربے اور ہنر پر مرے کیسا ہے زوال
رنگ کے ساتھ بکھرتا ہی گیا فن اپنا

ذکی طارق بارہ بنکوی

غزل

وہ پڑی ہیں روز قیامتیں کہ خیالِ روز جزا گیا ،
وہ یقیں گیا وہ گماں گیا یہ نہ پوچھیے مرا کیا گیا
تری بزم ہجر میں بیٹھ کر جو امید وصل کی آس تھی
تھے نقوش شب مرے خواب کے کوئی آ کے وہ بھی مٹا گیا
یہ ہوا کا کھیل عجب ہوا کہ وہ عیش و عشرت ہوا ہوئی
وہ جو روشنی تھی بجھی بجھی وہ جو تیرگی تھی ڈری ہوئی
کوئی ہے جو آ کے نگاہ سے مری ساری فتنے ہٹا گیا
نہ محبتوں میں سکوں ملا نہ وفا کے رستے میں چین تھا
مرے روز و شب کے فصیل پر جو لکھا ہوا تھا مٹا گیا
تری دوستی کو کیا کہوں مرے ہم نفس مرے ہمنوا
جو فریب وقتی سرور تھا وہ بنام امرت پلا گیا
نہ رہا وہ لمحۂ جاں خوشی نہ رہا وہ وعدہ وفا کوئی
جو نصیب میں مرا عشق تھا وہ بھی آ کے مجھ کو رولا گیا
جو امانتیں تھیں میرے پاس میں وہ جو دی گئیں تھیں بطور غم
کبھی اشک بنکے چھلک گئے کبھی خار بن کر چبھا گیا
جو تمہاری فیصل ہے زندگی وہ عبادتوں میں گزار دو
جو حیات رنج ہے بے ثبات غم وہ خدا ہی کا ہے دیا گیا

محمد فیضان فیصل جمال نگر سہرسہ (بہار) انڈیا

سڑک، سجدہ اور سیاست

مولانا قاری اسحاق گورا

ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر مذہب کو اپنے عقیدے کے مطابق جینے، عبادت کرنے اور اپنی شناخت برقرار رکھنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ یہی اس ملک کی خوبصورتی بھی ہے اور اصل طاقت بھی۔ مگر افسوس کہ بعض اوقات چند موضوعات کو اس انداز میں پیش کیا جاتا ہے کہ اصل مسئلہ کہیں پیچھے رہ جاتا ہے اور سیاست آگے نکل آتی ہے۔ انہی موضوعات میں ایک موضوع "سڑک پر نماز" بھی ہے، جسے وقتاً فوقتاً اس طرح زندہ کیا جاتا ہے جیسے ملک کے تمام مسائل کی جڑ یہی ہو۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ بار بار بڑے فخر کے ساتھ کہتے ہیں کہ "اب یو پی میں سڑک پر نماز نہیں ہوتی۔" یہ جملہ صرف ایک انتظامی بیان نہیں رہتا، بلکہ جب اسے بار بار دہرایا جاتا ہے تو اس کے کئی معنی نکلنے لگتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایک منتخب وزیر اعلیٰ کو بار بار یہ بتانے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ کیا یہ واقعی نظم و ضبط کا مسئلہ ہے یا پھر ایک مخصوص ذہن کو مطمئن رکھنے کی کوشش؟

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کا مسلمان قانون کا احترام کرنے والا شہری ہے۔ وہ اس ملک کے آئین پر یقین رکھتا ہے۔ اگر کہیں سڑک پر نماز کے واقعات پیش آئے بھی، تو اکثر وہ مجبوری، جگہ کی قلت یا مخصوص مواقع کی وجہ سے ہوئے۔ لیکن پچھلے کئی برسوں سے خود مسلمان طبقہ اس معاملے میں کافی محتاط ہوا ہے۔ آج اکثر مسلمان یہی چاہتے ہیں کہ ان کی عبادت بھی سکون سے ہو اور دوسروں کو بھی تکلیف نہ پہنچے۔

مگر یہاں سوال صرف نماز کا نہیں ہے۔

اگر اصول یہ بنایا جائے کہ "سڑک عبادت کے لیے نہیں، چلنے کے لیے ہوتی ہے"، تو پھر یہی اصول ہر مذہب، ہر تنظیم اور ہر جلوس پر یکساں لاگو ہونا چاہیے۔ اگر سڑک پر نماز غلط ہے، تو پھر سڑک پر سیاسی ریلیاں، مذہبی جلوس، ڈی جے، ہنگامہ، مورتی وسرجن کے نام پر گھنٹوں ٹریفک روک دینا، یا راستے بند کر کے پروگرام کرنا بھی سوال کے دائرے میں آنا چاہیے۔ کیونکہ سڑک واقعی چلنے کے لیے ہوتی ہے، کسی ایک مذہب یا ایک طبقے کے اظہار طاقت کے لیے نہیں۔

اصل مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب قانون سب کے لیے برابر نہ رہے۔

جہاں ایک عمل "امن و انتظام" کہلاتا ہے اور دوسرا وہی عمل "جرم" بن جاتا ہے، وہاں سوال صرف سڑک کا نہیں رہتا، انصاف کا بن جاتا ہے۔

مسلمان اس ملک میں برابر کی شہریت چاہتا ہے۔ وہ یہ نہیں چاہتا کہ اس کے لیے الگ قانون بنے، بلکہ وہ صرف یہ چاہتا ہے کہ جو قانون ہو، وہ سب پر برابر لاگو ہو۔ کیونکہ انصاف کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ وہ چہرے نہیں دیکھتا، صرف اصول دیکھتا ہے۔

وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا کہ "اگر کوئی نہیں مانتا تو اس کا علاج کیا جائے گا"، ایک ایسا جملہ ہے جس پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے۔ حکومت کا لہجہ اگر باپ جیسا ہو تو قومیں سنورتی ہیں، لیکن اگر زبان میں دھمکی آجائے تو فاصلے بڑھنے لگتے ہیں۔ اقتدار کی اصل طاقت خوف پیدا کرنا نہیں، اعتماد پیدا کرنا ہوتی ہے۔

افسوس اس بات کا ہے کہ آج مسائل کے حل سے زیادہ مسائل کے تذکرے میں دلچسپی بڑھ گئی ہے۔

مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، اسپتال، کسان، نوجوانوں کا مستقبل یہ سب مسائل اپنی جگہ موجود ہیں، مگر بحث پھر وہیں لا کر کھڑی کر دی جاتی ہے جہاں جذبات بھڑکیں، عقل خاموش ہو جائے، اور ووٹ کی فصل تیار ہونے لگے۔ سڑک پر نماز کے موضوع کو اس انداز میں پیش کیا جاتا ہے جیسے یہ کوئی روز کا معمول ہو، حالانکہ زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اکثر شہروں میں مسلمان خود انتظامیہ سے تعاون کرتے ہیں، جگہوں کا خیال رکھتے ہیں، اور کوشش کرتے ہیں کہ کسی کو پریشانی نہ ہو۔ پھر بھی اگر یہی موضوع بار بار دہرایا جائے، تو سوال اٹھتا ہے کہ آخر اس تکرار کا مقصد کیا ہے؟ کبھی کبھی ایک جملہ صرف جملہ نہیں ہوتا، ایک پیغام ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات خاموش سیاست، شور والی سیاست سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔

مسلمانوں کو بھی اس معاملے میں حکمت سے کام لینا ہوگا۔ جذبات میں آ کر ہر بحث کا حصہ بننا ضروری نہیں۔ سڑک پر نماز فرض نہیں، مگر نماز فرض ہے۔ اسلام نے ہمیشہ راستوں کے حقوق سکھائے ہیں۔ حدیثوں میں راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے تک کو صدقہ کہا گیا ہے۔ ایسے میں اگر مسلمان خود اس بات کا خیال رکھے کہ اس کی عبادت سے کسی کو تکلیف نہ ہو، تو یہ دین کی خوبصورتی ہے، کمزوری نہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ مسلمان اپنی عزت نفس کو سمجھیں۔ برابری مانگنا بغاوت نہیں ہوتی۔ قانون کی یکسانیت کی بات کرنا جرم نہیں ہوتا۔ اگر کسی ایک طبقے کو بار بار نشانہ بنا کر سیاسی جملے کہے جائیں، تو خاموشی بھی کبھی کبھی سوال بن جاتی ہے۔ ملک صرف سڑکوں سے نہیں چلتے، دلوں سے بھی چلتے ہیں۔ اور دل اس وقت ٹوٹتے ہیں جب ایک شہری کو بار بار یہ احساس دلایا جائے کہ وہ شک کے دائرے میں کھڑا ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتیں زبان کی سیاست سے اوپر اٹھیں۔ ایک وزیر اعلیٰ جب بولتا ہے تو صرف ایک پارٹی کا لیڈر نہیں بولتا، ایک ریاست بولتی ہے۔ اس کی زبان میں برداشت، وقار اور توازن ہونا چاہیے۔ کیونکہ طاقتور الفاظ کبھی کبھی کمزور دلوں میں خوف پیدا کر دیتے ہیں۔ ہندوستان کی خوبصورتی ہمیشہ اس کی گنگا جمنی تہذیب رہی ہے۔ یہاں مندر کی گھنٹی بھی بجتی ہے اور اذان بھی بلند ہوتی ہے۔ یہاں جلوس بھی نکلتے ہیں اور عید کی نمازیں بھی ادا ہوتی ہیں۔ اصل ہندوستان وہ ہے جہاں اختلاف کے باوجود نفرت نہ ہو، جہاں قانون ہو مگر انتقام نہ ہو، جہاں حکومت ہو مگر غرور نہ ہو۔

اگر سڑک واقعی صرف چلنے کے لیے ہے، تو پھر اسے نفرت کے قافلوں کے لیے بھی بند ہونا چاہیے۔ اگر قانون واقعی برابر ہے، تو پھر اس کی روشنی ہر طرف یکساں پڑنی چاہیے۔ اور اگر سیاست واقعی خدمت ہے، تو پھر عوام کو بانٹنے کے بجائے جوڑنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ کیونکہ قومیں طاقت سے نہیں، انصاف سے مضبوط ہوتی ہیں۔

اور انصاف وہی ہوتا ہے جہاں کسی کو یہ احساس نہ ہو کہ قانون اس کے لیے الگ ہے۔

آخر میں شاید اصل سوال سڑک پر نماز کا نہیں، بلکہ سوچ کے اُس رخ کا ہے جہاں عبادت سے زیادہ عبادت کرنے والا زیر بحث آ جاتا ہے۔ ہندوستان کا مسلمان ہمیشہ سے اس ملک کے قانون، آئین اور سماجی توازن کا احترام کرنے والا شہری رہا ہے۔ اس نے ہر دور میں حالات کے مطابق خود کو ڈھالا بھی ہے اور صبر کے ساتھ بہت سی تلخ باتیں بھی برداشت کی ہیں۔ مگر افسوس تب ہوتا ہے جب اس کے صبر کو کمزوری، اور اس کی خاموشی کو سیاسی موقع سمجھ لیا جاتا ہے۔

سڑک پر نماز یقیناً کوئی دینی فرض نہیں، اور نہ ہی مسلمان اس بات پر اصرار کرتا ہے کہ عبادت کے لیے دوسروں کو تکلیف پہنچائی جائے۔ اسلام تو راستوں کے حقوق تک سکھاتا ہے۔ مگر جب ایک مسئلے کو بار بار اس انداز میں اچھالا جائے کہ جیسے وہ کسی خاص طبقے کی "شناخت" بن چکا ہو، تو پھر سوال صرف انتظامیہ کا نہیں رہتا، نیتوں کا بھی ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات الفاظ اپنی ظاہری شکل سے زیادہ گہرے اشارے رکھتے ہیں۔

اگر واقعی مقصد صرف قانون کا احترام ہے، تو پھر قانون ہر مذہب، ہر جلوس، ہر ریلی اور ہر شور پر یکساں نظر آنا چاہیے۔ کیونکہ انصاف وہی خوبصورت لگتا ہے جہاں ترازو دونوں طرف برابر جھکتا ہو۔ ورنہ خوف یہ رہتا ہے کہ کہیں قانون کا چہرہ بدلتے بدلتے سیاست کا چہرہ نہ بن جائے۔

آج ملک کو ایسے جملوں کی نہیں، ایسے ماحول کی ضرورت ہے جہاں ہر شہری خود کو محفوظ محسوس کرے۔ جہاں حکومت کا لہجہ دھمکی کے بجائے اعتماد کا ہو۔ کیونکہ طاقت وقتی خاموشی تو پیدا کر سکتی ہے، مگر دلوں میں احترام صرف انصاف ہی پیدا کرتا ہے۔ ایک وزیر اعلیٰ جب بولتا ہے تو اُس کے الفاظ صرف جلسے کا حصہ نہیں ہوتے، وہ لاکھوں دلوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس لیے اقتدار کی زبان میں تحمل، حکمت اور وسعت ہونا ضروری ہے۔

مسلمانوں کو بھی اس دور میں جذبات سے زیادہ حکمت کی ضرورت ہے۔ ہر اشتعال کا جواب شور سے دینا دانشمندی نہیں۔ اپنے کردار، صبر، قانون پسندی اور اخلاق سے جواب دینا ہی اصل طاقت ہے۔ کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ قومیں صرف نعروں سے نہیں، اپنے اخلاق اور انصاف سے زندہ رہتی ہیں۔

یہ ملک صرف اکثریت یا اقلیت کے سہارے نہیں چل سکتا، بلکہ انصاف، برابری اور باہمی احترام کے سہارے چلتا ہے۔ اگر ایک طرف عبادت کو سیاست کا موضوع بنایا جائے گا، اور دوسری طرف خاموشیوں کو مجبوری سمجھا جائے گا، تو فاصلے بڑھتے جائیں گے۔ اور جب فاصلے بڑھتے ہیں تو صرف سڑکیں نہیں، دل بھی بند ہونے لگتے ہیں۔ اس لیے شاید وقت کا سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ عبادت کو عبادت رہنے دیا جائے، سیاست کا ہتھیار نہ بنایا جائے۔ اور سڑکوں سے زیادہ اُن راستوں کی فکر کی جائے جو دلوں کے درمیان بنتے اور ٹوٹتے ہیں۔ کیونکہ قومیں اس وقت کمزور نہیں ہوتیں جب لوگ مختلف عبادتیں کرتے ہیں، بلکہ اُس وقت کمزور ہوتی ہیں جب انصاف مختلف چہروں میں تقسیم ہونے لگتا ہے۔

کاروبار

کاروبار صرف خرید و فروخت کا نام نہیں، اصل کامیابی اُس وقت ملتی ہے جب آپ اپنے گاہک کے فائدے کو بھی اپنی ترجیح بناتے ہیں۔ ایک سمجھدار بزنس مین صرف اپنا منافع نہیں دیکھتا، وہ یہ بھی سوچتا ہے کہ گاہک کو بہتر ڈیل کیسے دی جائے، اچھی کوالٹی کیسے ملے، اور اُس کے اخراجات کیسے کم کیے جائیں۔ اسی لیے جب بھی کسی سپلائر، بروکر یا کمپنی سے بات کریں، صرف اپنی کمائی نہ سوچیں، بلکہ یہ بھی دیکھیں کہ آپ اپنے کسٹمر کے لیے کیا آسانی پیدا کر سکتے ہیں۔ بہتر ریٹ معیاری چیز کم خرچ اعتماد اور اطمینان فرق صرف محنت سے نہیں پڑتا، فرق نیت اور سوچ سے پڑتا ہے۔ خاص وہی بنتا ہے جو اپنے گاہک کے فائدے کے لیے ایک قدم آگے سوچے۔ کیونکہ گاہک صرف پروڈکٹ نہیں خریدتا، وہ آپ کا رویہ، اخلاص، اور اعتماد بھی دیکھتا ہے۔ یاد رکھیں، جو تاجر اپنے گاہک کو اہمیت دیتا ہے، گاہک بھی اسی کے ساتھ لمبے عرصے تک جڑا رہتا ہے۔

آصف پلاسٹک والا، ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی ۱۱

اپنی بیوی کو ملکہ سمجھیں نوکرانی نہیں!!!

خدارا اپنی بیوی سے ہمیشہ شیریں نرم اور وقار سے بھرے لہجے میں گفتگو کیا کریں وہ آپ کی زندگی کی رفیقہ (ساتھی) ہے، آپ کے سفر حیات کی ہم قدم کوئی خادمہ نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمت گزار، وفادار اور بااخلاق زوجہ عطا فرمائی ہے تو اس پر دل سے شکر ادا کیجیے، کہ یہ نعمت ہر ایک کو نصیب نہیں ہوتی۔ جب آپ اس سے محبت، احترام اور نرمی کے ساتھ بات کریں گے تو اس کے دل میں اعتماد کے چراغ روشن ہوں گے۔ اسے یہ احساس ملے گا کہ اس دنیا میں کوئی ہے جو اس کا سہارا ہے، جو اس کی ڈھال ہے، جو اسے اپنا سمجھتا ہے۔ نرم لہجہ رشتوں کو مضبوط کرتا ہے، محبت الفاظ میں ڈھل کر دلوں کو جوڑتی ہے، اور یہی رویہ ایک گھر کو سکون، اعتماد اور باہمی احترام کی خوشبو سے مہکا دیتا ہے اور ان شاء اللہ پھر اس کا اثر آپ خود دیکھیں گے۔

ڈاکٹر ممتاز خان، مجگاؤں، ممبئی ۱۰

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایران کیساتھ امریکہ کا مجوزہ معاہدہ ابھی مکمل طور پر طے نہیں پایا

ٹرمپ کا دعویٰ، معاہدے پر اچھی خبر ہی سامنے آئے گی، میں 'بری ڈیل' نہیں کرتا

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ امریکہ کا مجوزہ معاہدہ ابھی مکمل طور پر طے نہیں پایا تاہم

اس حوالے سے اچھی خبر ہی سامنے آئے گی کیونکہ وہ 'بری ڈیل' نہیں کرتے۔ امریکی ٹی وی چینل اے بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ ہونے والا ممکنہ معاہدہ سابق امریکی صدر باراک اوباما کے دور کے معاہدے سے بالکل مختلف ہوگا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ابھی تک کسی نے اس معاہدے کی تفصیلات نہیں دیکھی ہیں اور نہ ہی عوام جانتے ہیں کہ اس میں کیا شامل ہے، اس لیے ایسے لوگوں کی باتوں پر توجہ نہ دی جائے جو مکمل معلومات کے بغیر تنقید کر رہے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ان سے پہلے آنے والی قیادت کو یہ مسئلہ کئی سال پہلے حل کر لینا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات منظم اور تعمیری انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں اور معاہدے کی کامیابی کا انحصار ایران کے فیصلوں پر ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ ایسا معاہدہ چاہتے ہیں جو امریکہ کے مفادات اور خطے کے استحکام کیلئے مؤثر ثابت ہو۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک جنگی جہاز کے نیچے نصب میزائل کی تصویر بھی شیئر کی، جس پر ایک مخصوص جملہ تحریر تھا۔ اس پوسٹ کو ایران سے جاری کشیدگی اور جاری مذاکرات کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔
دریں اثناء وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے سے متعلق معاہدہ فوری طور پر طے پانے کا امکان نہیں، کیونکہ ایرانی قیادت کی جانب سے اس کی منظوری میں مزید کئی روز لگ سکتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس عہدیدار کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان جاری مذاکرات میں پیش رفت ضرور ہوئی ہے تاہم حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے ابھی مزید بات چیت ضروری ہے۔ دوسری جانب امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی اور امریکی مذاکرات کار معاہدے کے بنیادی اور وسیع اصولوں پر اتفاق کر چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی حکام کا ماننا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے بھی مجوزہ معاہدے کے ابتدائی خدوخال کی منظوری دے دی ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ دونوں فریق اہم نکات پر متفق ہیں، لیکن کسی بھی باضابطہ دستخط سے پہلے حتمی شرائط اور تفصیلات طے ہونا ابھی باقی ہیں۔

ممکنہ مذاکرات کی امیدیں، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بھی نیچے آ گئیں

عالمی منڈی میں آج خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی بڑی وجہ ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ معاہدے سے متعلق بڑھتی ہوئی

امیدیں بتائی جا رہی ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایشیائی تجارتی منڈیوں میں کاروبار کے آغاز پر ہی تیل کی قیمتوں میں واضح دباؤ دیکھا گیا اور برینٹ خام تیل تقریباً 5.1 فیصد کمی کے بعد 98.22 ڈالر فی بیرل تک آ گیا۔ اسی طرح امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) بھی 5.2 فیصد کمی کے ساتھ 91.57 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کرتا رہا۔ مارکیٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں کمی اور امریکہ و ایران کے درمیان کسی ممکنہ سمجھوتے کی خبروں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کیا ہے جس کے باعث عالمی سطح پر سپلائی خدشات کچھ حد تک کم ہوئے ہیں۔ تاہم سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ معاہدے کے فوری طور پر طے پانے کے امکانات زیادہ نہیں ہیں اور ان کی جانب سے متعلقہ ٹیموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی ڈیل میں جلد بازی سے گریز کیا جائے۔

اسرائیلی حراست سے رہائی کے بعد اسپین پہنچنے والے فلوٹیلا کارکنان پر پولیس کا بدترین تشدد

میڈرڈ،(یو این آئی) غزہ جانے والے فلوٹیلا کے 6 کارکنوں کی اسرائیلی حراست سے رہائی کے بعد اسپین واپسی کے موقع پر جھڑپوں میں پولیس نے فلوٹیلا پر تشدد کا نشانہ بنایا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق واقعہ شمالی اسپین کے شہر بلباؤ کے ایئر پورٹ پر اس وقت پیش آیا جب کارکنوں کے حامیوں

کی بڑی تعداد ایئر پورٹ کے ہال میں ان کے استقبال کے لیے جمع ہوئی۔ رپورٹس کے مطابق جب ایک کارکن کے رشتہ دار نے ان سے ملنے کی کوشش کی تو ایک پولیس اہلکار نے اسے سختی سے روک دیا جس پر دونوں جانب سے جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایئر پورٹ پر موجود پولیس اہلکاروں نے لاٹھیوں کا استعمال کرتے ہوئے فلوٹیلا کارکنوں اور ان کے استقبال کے لیے موجود افراد کو نشانہ بنایا، کچھ افراد کو زمین پر گرا دیا گیا اور بعض کو گھسیٹا گیا۔ علاقائی پولیس فورس 'ارتزائنتزا' کے بیان کے مطابق 14 افراد کو گرفتاری میں مزاحمت اور پولیس اہلکاروں پر حملے کے الزامات میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ایئر پورٹ پر پیش آنے والے واقعے کے بعد ارتزائنتزا کے داخلی امور کے شعبے نے تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا پولیس اہلکاروں کا طرز عمل قواعد و ضوابط کے مطابق تھا یا نہیں'۔ سرکاری نشریاتی ادارے ئی وی ای کے مطابق گرفتار ہونے والوں میں اسرائیلی حراست سے رہا ہونے والے 2 فلوٹیلا کارکنان بھی شامل ہیں۔

مخالفین کے خلاف ایران نے مضبوط دفاعی ڈیٹرنس قائم کرلیا

ہمارے جنگجوؤں کے ردعمل نے امریکی جنگی جہازوں کے عملے پر ایسا نفسیاتی دباؤ ڈالا کہ انھوں نے اپنے ہی بحری کمانڈر کو ہٹا دیا: محمد رضا نقدی

تہران،(ایجنسیاں): پاسداران انقلاب کے سینئر مشیر محمد رضا نقدی نے کہا ہے کہ اسرائیل نے جنگ کے دوران ابو موسیٰ جزیرے پر 100، 2 میزائل اور 300 زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائل داغے لیکن ایرانی افواج مضبوطی سے کھڑی رہیں۔ پریس ٹی وی کے مطابق اتوار کی رات ایران کے قومی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی نے خلیج فارس کے اس جزیرے پر امریکہ- اسرائیل حملے کی شدت اور اس کے بعد تہران کی جانب سے قائم کیے گئے مضبوط ڈیٹرنس (روک تھام) پر تفصیل سے بات کی۔ جنرل نقدی نے کہا کہ دشمن کے جواب میں ہمارے جنگجوؤں کے ردعمل نے امریکی جنگی جہازوں کے عملے پر ایسا نفسیاتی دباؤ ڈالا کہ انھوں نے اپنے ہی بحری کمانڈر کو ہٹا دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران نے

اپنے مخالفین کے خلاف ایک مضبوط دفاعی ڈیٹرنس قائم کر لیا ہے۔ جنرل نقدی نے کہا کہ دشمن کو احساس ہو گیا ہے کہ وہ ہمارے خلاف اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکتا، ڈیٹرنس کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ دشمن اب جانتا ہے کہ اگر اس نے غلطی کی تو اسے ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ انھوں نے کہا کہ حالیہ جنگ کے دوران امریکہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول توڑنے میں ناکام رہا ہے، امریکہ ایران کی بحری صلاحیتوں کو ختم کرنے میں ناکام رہا، اگر ایسا نہ ہوتا تو امریکی بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزر چکے ہوتے۔ اسرائیل نے پاسداران انقلاب سربراہ کو نشانہ بنانے کی کوشش بھی کی مگر ناکام رہا۔ جنرل نقدی کے مطابق دشمن کے 282 فوجی ٹھکانے تباہ کیے گئے اور سینکڑوں دشمن فوجی مارے گئے، جن میں سے کئی کو دشمن نے چھپا دیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ہر روز متحدہ عرب امارات کا 40 بستروں والا اسپتال طیارہ اور کویت کا 10 بستروں والا طیارہ زخمی دشمن فوجیوں کو جرمنی میں امریکی اسپتالوں میں علاج کے لیے لے جاتا رہا۔

فرانس نے اسرائیلی وزیر بن گویر کے داخلے پر پابندی لگادی

پیرس،(ایجنسی) فرانس نے اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی اتمار بن گویر کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی غزہ فلوٹیلا کے کارکنان کے ساتھ روا رکھے جانے والے ناروا سلوک پر کی گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فرانسیسی شہریوں کو دھمکانا اور ان کی تذلیل کرنا کسی صورت ناقابل برداشت ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ فرانس آج یورپی یونین سے بھی باقاعدہ طور پر یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ اسرائیلی وزیر بن گویر پر اسی طرح کی پابندی عائد کرے۔
واضح رہے کہ اس سے قبل پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب و دیگر ممالک کا اسرائیلی وزیر اتمار بن گویر کے خلاف مشترکہ بیان یاد رہے اس سے قبل پاکستان، مصر، ترکیہ، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب اور یو اے ای کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے، جس میں انتہا پسند اسرائیلی وزیر اتمار بن گویر کے حراست میں لیے گئے امدادی کارکنوں سے تذلیل آمیز اقدامات کی سخت مذمت کی گئی ہے۔

مسلم وزرائے خارجہ کی یروشلم میں صومالی لینڈ کا سفارتخانہ کھولنے کی مذمت

'فلسطینی علاقہ مشرقی یروشلم 1967 سے مقبوضہ ہے، اس کی قانونی اور تاریخی حیثیت کو تبدیل کرنے کے کسی بھی اقدام کی کوئی قانونی حیثیت نہیں'

ریاض،(ایجنسیاں): سعودی عرب سمیت عرب اور مسلم ملکوں کے وزرائے خارجہ نے اتوار کو یروشلم میں 'نام نہاد صومالی لینڈ' کا سفارتخانہ کھولنے کی سخت مذمت کی ہے۔ وزرائے خارجہ نے سفارتخانہ کھولنے کو غیر قانونی اور ناقابل قبول اقدام قرار دیا اور کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی، مقبوضہ یروشلم کی قانونی اور تاریخی حیثیت پر براہ راست حملہ ہے۔' سعودی عرب، قطر، مصر، اردن، ترکیہ، پاکستان، انڈونیشیا، جبوتی، صومالیہ، فلسطین، عمان، سوڈان، یمن، لبنان، موریطانیہ، کویت، الجزائر، بنگلہ دیش اور مراکش کے وزرائے خارجہ نے بیان میں مقبوضہ یروشلم کی حیثیت کو تبدیل کرنے والے کسی بھی یکطرفہ اقدام کو مسترد کیا گیا۔
بیان میں اس بات کا بھی اعادہ کیا گیا کہ مشرقی یروشلم فلسطینی علاقہ ہے جو 1967 سے مقبوضہ ہے۔ اس کی قانونی اور تاریخی حیثیت کو تبدیل کرنے کے لیے کسی بھی اقدام کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ وزرائے خارجہ نے صومالیہ کے اتحاد، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے لیے مکمل سپورٹ کا اعادہ کیا۔ صومالیہ کی علاقائی سالمیت یا خودمختاری کی خلاف ورزی کے کسی بھی یکطرفہ اقدام کو مکمل طور پر مسترد کیا۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے گزشتہ سال دسمبر میں صومالی لینڈ کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا، جس کی خطے کے ممالک اور او آئی سی کی جانب سے شدید مذمت کی گئی تھی۔

انتہا پسند اسرائیلی وزیر کے حراست میں لیے گئے امدادی کارکنوں سے تذلیل آمیز اقدامات کی مذمت

سعودی عرب، پاکستان، مصر، ترکیہ، انڈونیشیا، اردن، قطر اور یو اے ای کے وزرائے خارجہ نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے، جس میں انتہا پسند اسرائیلی وزیر اتمار بن گویر کے حراست میں لیے گئے امدادی کارکنوں سے تذلیل آمیز اقدامات کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی وزیر اتمار بن گویر کی جانب سے امدادی فلوٹیلا کارکنوں سے حراست کے دوران سلوک ناقابل قبول ہے، بن گویر کی جانب سے دانستہ طور پر نظر بند افراد کی سر عام تذلیل، انسانی وقار پر شرمناک حملہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی اقدام بین الاقوامی قوانین کے تحت عائد ذمہ داریوں کی کھلی خلاف ورزی ہے، اتمار بن گویر کے اشتعال انگیز اقدامات نفرت اور انتہا پسندی کو ہوا دیتے ہیں، اور اس جیسے بیانات دو ریاستی حل کی بنیاد پر منصفانہ، پائیدار امن کی کوششوں میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں مزید کہا کہ ہم بن گویر کے اقدامات کے محاسبے کا مطالبہ کرتے ہیں، اشتعال انگیزیوں اور خلاف ورزیوں کو ختم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، یقینی بنایا جائے کہ ایسے اقدامات کو برداشت کیا جائے گا، نہ ہی انھیں دہرایا جائے گا۔ وزرائے خارجہ نے بیان میں مقبوضہ فلسطینی علاقے میں انسانی حقوق کے تحفظ، نظر بندوں کے وقار اور ان کے ساتھ انسانی سلوک کا مطالبہ کیا۔

ایران سے معاہدہ جوہری خطرے کے مکمل خاتمے کو یقینی بنائے گا: نیتن یاہو

تل ابیب،(یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اہم گفتگو ہوئی ہے جس میں دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ایران کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ جوہری خطرے کے مکمل خاتمے کو یقینی بنائے گا۔ نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایران کی یورینیئم کی افزودگی کی تنصیبات ختم کی جائیں اور جوہری مواد کو ایرانی سرزمین سے ہٹایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری پالیسی اور صدر ٹرمپ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیے جائیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق ٹرمپ نے اسرائیل کے حق دفاع کی بھی دوبارہ حمایت کی ہے، خاص طور پر لبنان سمیت دیگر محاذوں پر درپیش خطرات کے تناظر میں۔ دوسری جانب امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی اور جنگ کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔

بنگلہ دیش کا بڑا فیصلہ، پاسپورٹ پر دوبارہ 'سوائے اسرائیل' لکھنے کا اعلان

ڈھاکہ،(ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی حکومت نے جنرل پاسپورٹس میں دوبارہ 'سوائے اسرائیل' کی عبارت شامل کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ فلسطین کے مسئلے پر بنگلادیش کی روایتی خارجہ پالیسی اور عوامی جذبات کے مطابق کیا گیا ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر داخلہ صلاح الدین احمد نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جنرل پاسپورٹس پر دوبارہ یہ عبارت درج کی جائے گی کہ 'یہ پاسپورٹ دنیا کے تمام ممالک کیلئے کارآمد ہے، سوائے اسرائیل کے'۔ انہوں نے بتایا کہ سفارتی پاسپورٹس میں اس فیصلے پر پہلے ہی عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت داخلہ اور محکمہ امیگریشن و پاسپورٹس کے ذرائع کے مطابق یہ اقدام فلسطین کے حق میں بنگلہ دیش کے اصولی مؤقف اور عوامی احساسات کے پیش نظر اٹھایا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق 2021 میں شیخ حسینہ کی حکومت کے دور میں ای پاسپورٹ سروس متعارف کرواتے وقت 'سوائے اسرائیل' کی عبارت پاسپورٹس سے ہٹا دی گئی تھی۔ اس فیصلے پر عوامی اور سیاسی حلقوں کی جانب سے شدید تنقید بھی کی گئی تھی۔ گزشتہ سال عبوری حکومت کے دوران وزارت داخلہ نے 7 اپریل کو ایک خط جاری کیا تھا جس میں حکام کو ہدایت دی گئی تھی کہ پاسپورٹس میں دوبارہ یہ عبارت شامل کی جائے، تاہم اس وقت یہ فیصلہ مکمل طور پر نافذ نہیں ہو سکا تھا۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش کے اسرائیل کے ساتھ نہ ماضی میں سفارتی تعلقات رہے ہیں اور نہ ہی موجودہ وقت میں ہیں۔ 1971 میں قیام بنگلادیش کے بعد سے طویل عرصے تک بنگلہ دیشی پاسپورٹس پر یہ عبارت درج رہی کہ پاسپورٹ اسرائیل کے لیے کارآمد نہیں۔ حکام کے مطابق پاسپورٹس کے واٹر مارک اور تصاویر میں بھی تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ نئی تصاویر میں جولائی کی عوامی تحریک کی علامت سمجھے جانے والے ابوسعید کی تصویر شامل ہوگی جبکہ بعض پرانی تصاویر، جن میں شیخ مجیب الرحمان کا مزار اور مجیب نگر یادگار شامل ہیں، ہٹا دی جائیں گی۔

مکمل طور پر اسرائیلی انخلاء ایک قومی ترجیح ہے: لبنانی صدر

22 سال کے قبضے کے بعد 2000 میں جنوبی لبنان سے صہیونی انخلاء کی یاد میں منایا گیا 'طاقت و آزادی کا دن'

بیروت،(ایجنسی) لبنانی صدر جوزف عون نے کہا ہے کہ لبنان کی سرزمین سے اسرائیلی فوج کی مکمل واپسی کو یقینی بنانا ایک قومی ترجیح ہے۔ عون نے پیر کو لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی (این این اے) کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج کی مکمل واپسی کا راستہ ایک ثابت قدم قومی مطالبہ ہے، جسے لبنان کی ریاست مذاکرات کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ عون نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ مذاکرات 'کوئی سمجھوتہ یا سر تسلیم خم کرنے کا عمل نہیں ہوں گے'، بلکہ یہ لبنان کی کوشش ہیں کہ وہ ملک کی فوجی اور سیکیورٹی اداروں کے ذریعے اپنی سرزمین کے تحفظ کے اپنے خودمختار حق کا اظہار کرے۔ یہ بیانات اسی وقت سامنے آئے جب

لبنان نے طاقت و آزادی کا دن منایا، جو 22 سال کے قبضے کے بعد سنہ 2000 میں جنوبی لبنان سے اسرائیل کے انخلاء کی یاد دلاتا ہے۔ جاری جنگ بندی کی خلاف ورزیاں بیروت اور تل ابیب نے اپریل کے وسط سے امریکہ کی ثالثی میں براہ راست تین دور مذاکرات کیے ہیں تاکہ ایک دیرپا امن بندوبست قائم کیا جا سکے۔ 17 اپریل کو نافذ ہونے والی جنگ بندی، جو بعد ازاں جولائی کے اوائل تک بڑھا دی گئی تھی، کے باوجود جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں جاری رہیں۔ لبنانی حکام کے مطابق 2 مارچ سے جاری تنازعے کے دوران، جس میں اسرائیل اور حزب اللہ ملوث ہیں، لبنان میں اسرائیلی بمباری سے 3 ہزار 100 سے زائد افراد ہلاک، 9 ہزار 500 سے زائد زخمی اور تقریباً 16 لاکھ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

سان ڈیاگو کی مسجد پر فائرنگ کے واقعے نے امریکی مسلمانوں کو اسلاموفوبیا کے خلاف متحرک کر دیا

واشنگٹن،(یو این آئی) امریکہ کے شہر بالٹی مور میں منعقدہ اسلامی سرکل آف نارتھ امریکہ کے سالانہ اجتماع میں 25 ہزار سے زائد مسلمانوں نے شرکت کی جہاں سان ڈیاگو کی اسلامی عبادت گاہ پر حالیہ فائرنگ کے واقعے کے بعد اتحاد، سیاسی سرگرمی اور حقوق کے تحفظ پر زور دیا گیا۔ تقریب کے دوران مقررین نے کہا کہ مسلمانوں کو صرف غم منانے کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ مقررین کے مطابق سان ڈیاگو حملے میں شہید ہونے والے افراد نے

دوسروں کی جان بچانے کے لیے قربانی دی جسے پوری مسلم برادری کے لیے مثال قرار دیا گیا۔ امریکی اسلامی تعلقات کونسل کی وکیل لینا مصری نے کہا کہ مسلمانوں کو اپنی عبادت، اظہار رائے، تنظیم سازی اور فلسطین کی حمایت کے حق کا دفاع کرنا ہوگا۔ کانفرنس میں فلسطین سے اظہار یکجہتی نمایاں رہی، شرکاء نے غزہ کے حق میں نعرے لگائے اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ مقررین نے امریکہ میں بڑھتے اسلاموفوبیا کو غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں اور فلسطین کی حمایت کرنے والوں کے خلاف دباؤ سے جوڑا ہے۔ کانفرنس کے منتظمین نے بتایا کہ تقریب کی سیکیورٹی کے لیے نجی محافظوں، سیکیورٹی کمپنی اور مقامی پولیس کی مدد لی گئی ہے۔

فلپائن کی راجدھانی میں خوفناک حادثہ

زیر تعمیر عمارت گرنے سے 3 لوگوں کی موت، متعدد افراد ملبے تلے دب گئے

منیلا،(ایجنسیاں) فلپائن میں زیر تعمیر کثیر المنزلہ عمارت گرنے کے نتیجے میں کم از کم 3 افراد ہلاک جبکہ 17 لاپتا ہو گئے ہیں۔ امدادی ٹیمیں

ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کیلئے مسلسل سرچ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسیوں کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ راجدھانی منیلا کے شمال میں واقع اینجلس سٹی میں پیش آیا، جہاں زیر تعمیر عمارت اچانک منہدم ہو گئی۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ اب تک دو افراد کو ملبے سے نکالا گیا، تاہم ان میں سے ایک شخص بعد میں دم توڑ گیا جبکہ دوسرا ملبے تلے ہی دل کا دورہ پڑنے سے جان کی بازی ہار گیا۔ فائر پروٹیکشن بیورو کی ترجمان ماریا لیہ تجیلی کے مطابق تھرمل امیجرز کے ذریعے ملبے کے نیچے سانسوں اور دل کی دھڑکنوں کے آثار ملے ہیں، جس سے خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مزید افراد بھی زندہ دبے ہو سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق لاپتا ہونے والوں میں زیادہ تر تعمیراتی مزدور شامل ہیں جو حادثے کے وقت ڈیوٹی پر موجود تھے۔ بتایا گیا ہے کہ تعمیراتی مقام پر مجموعی طور پر تقریباً 70 افراد کام کرتے تھے، تاہم بیشتر مزدور ویک اینڈ کے باعث گھروں کو جا چکے تھے۔ 55 سالہ مزدور الفریڈو الیس نے بتایا کہ وہ عمارت سے چند میٹر دور مزدوروں کی رہائش گاہ میں سو رہے تھے کہ اچانک عمارت گرنے کی زوردار آواز آئی۔ ان کے مطابق ان کے دو کزن اب بھی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔
ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ عمارت گرنے کے بعد امدادی کارروائیاں انتہائی خطرناک اور پیچیدہ ہیں کیونکہ معمولی حرکت بھی مزید ملبہ گرنے کا سبب بن سکتی ہے، جس سے دبے ہوئے افراد اور امدادی کارکن دونوں خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے ابتدائی مرحلے میں زیادہ تر ریسکیو کام ہاتھوں سے کیا جا رہا ہے۔
حکام نے بتایا کہ اگر مزید زندہ افراد نہ مل سکے تو بعد ازاں بھاری مشینری اور کھدائی کرنے والے آلات استعمال کیے جائیں گے تاکہ ملبہ ہٹایا جا سکے۔ واقعے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں، جبکہ مقامی حکومت نے عمارت گرنے کے اسباب جاننے کیلئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

غزہ میں سوئے ہوئے خاندان پر رات کی تاریکی میں اسرائیلی حملہ، ماں باپ اور 6 ماہ کا بچہ شہید

جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں تقریباً 880 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں: رپورٹ

غزہ،(ایجنسیاں): اسرائیل کی جانب سے غزہ کے وسطی علاقے میں کیے گئے فضائی حملے میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد شہید ہو گئے، جن میں ماں، باپ اور ان کا 6 ماہ کا شیرخوار بچہ بھی شامل ہے۔ حملہ نصیرات مہاجر کیمپ میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ پر کیا گیا، طبی حکام نے شہید ہونے والوں کی شناخت محمد ابوملوح، ان کی اہلیہ علاء زقلان اور ان کے 6 ماہ کے بچے اسامہ کے نام سے کی ہے۔ عینی شاہدین اور اہل خانہ کے مطابق حملے کے وقت خاندان اپنے گھر میں سو رہا تھا کہ اچانک راکٹ عمارت پر آ گرا۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ امدادی ٹیموں نے ملبے سے لاشیں نکالیں۔ بچے کی دادی ام حمزہ ابوملوح نے روتے ہوئے بتایا کہ ان کا بیٹا اپنی اہلیہ اور بچے کے ساتھ بستر پر سو رہا تھا جب حملہ ہوا۔ ان کے مطابق اس حملے میں خاندان کے تین افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ پیچھے 6 کم سن بچیاں رہ گئیں۔ رپورٹ کے مطابق بعد ازاں غزہ کے شمالی علاقے جبالیہ مہاجر کیمپ میں اقوام متحدہ کے زیر انتظام ایک طبی مرکز کے قریب اسرائیلی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہری بھی جاں بحق ہو گیا۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ حملے سے قبل کسی قسم کی پیشگی وارننگ جاری نہیں کی گئی، حالانکہ حالیہ دنوں میں اسرائیل کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں کیلئے انخلا کے احکامات جاری کیے جا رہے تھے۔ یاد رہے کہ اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کے باوجود غزہ میں اسرائیلی حملے مکمل طور پر بند نہیں ہو سکے۔
امریکی صدر ٹرمپ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد بھی اسرائیل اور حماس کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار ہیں۔ غزہ کے طبی حکام کے مطابق جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں تقریباً 880 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

> بچے کی دادی ام حمزہ ابوملوح نے روتے ہوئے بتایا کہ ان کا بیٹا اپنی اہلیہ اور بچے کے ساتھ بستر پر سو رہا تھا جب حملہ ہوا۔ ان کے مطابق اس حملے میں خاندان کے تین افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ پیچھے 6 کم سن بچیاں رہ گئیں۔

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

باندرہ کی غریب نگر بستی زمین بوس، عید سے قبل ہزاروں افراد بے گھر

ممبئی کے باندرہ مشرق میں واقع غریب نگر، بہرام نگر، نرمل نگر، گھاس بازار اور نوپاڑہ جیسی قدیم مسلم اکثریتی بستیوں پر جاری مغربی ریلوے کی انسدادِ تجاوزات مہم نے ہزاروں غریب خاندانوں کو بے گھر کر دیا ہے

ممبئی: (یو این آئی) ممبئی کے باندرہ مشرق میں واقع غریب نگر، بہرام نگر، نرمل نگر، گھاس بازار اور نوپاڑہ جیسی قدیم مسلم اکثریتی بستیوں پر جاری مغربی ریلوے کی انسدادِ تجاوزات مہم نے ہزاروں غریب خاندانوں کو بے گھر کر دیا ہے۔ پانچ روز تک جاری رہنے والی کارروائی میں تقریباً پانچ سو ڈھانچے منہدم کر دیئے گئے، جب کہ ملبہ ہٹانے اور زمین صاف کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہاں مستقبل میں پانچویں اور چھٹی ریلوے لائن، باندرہ اسٹیشن کی توسیع اور ممبئی۔احمد آباد بلٹ ٹرین منصوبے سے متعلق تعمیراتی کام انجام دیئے جائیں گے۔ انہدامی کارروائی کے بعد پورا علاقہ ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہوگیا ہے۔ جہاں کبھی تنگ گلیوں میں بچوں کی آوازیں گونجتی تھیں، وہاں اب خاموشی، گرد اور بے گھر لوگوں کی آہیں سنائی دے رہی ہیں۔ عیدالاضحیٰ اور مانسون سے عین قبل ہزاروں خاندانوں کے بے گھر ہوجانے پر مقامی افراد میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے۔

متاثرین کا کہنا ہے کہ ان کے گھروں کے ساتھ ان کی پوری زندگی اجڑ گئی۔ کئی خاندانوں کے پاس اب نہ رہنے کی جگہ ہے اور نہ ہی متبادل انتظام۔ خواتین بچوں کے ساتھ سڑک کنارے بیٹھی نظر آئیں جب کہ بزرگ افراد ملبے میں اپنی ضروری اشیاء، دوائیں اور دستاویزات تلاش کرتے دکھائی دیئے۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ غریب نگر اور بہرام نگر جیسی بستیاں ایک طویل عرصے سے فرقہ وارانہ سیاست اور انتظامی جانبداری کا شکار رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلم اکثریتی علاقوں کو مسلسل "غیر قانونی تجاوزات" اور "سیکورٹی خطرہ" کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ گزشتہ چند ماہ سے بعض سیاسی عناصر کی جانب سے ان بستیوں کے خلاف ماحول بنایا جارہا تھا۔

آمبینلی گھاٹ حادثہ: آٹھ افراد ہلاک

وزیر اعلیٰ فڑنویس کا اظہار افسوس

ممبئی: مہاراشٹر کے ضلع رائے گڑھ میں واقع آمبینلی گھاٹ میں پیش آئے ہولناک سڑک حادثے میں آٹھ افراد کی موت ہوگئی، جس کے بعد ریاست بھر میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق ایک اسکارپیو گاڑی بے قابو ہوکر گہری کھائی میں جاگری، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار تمام افراد ہلاک ہوگئے۔ حادثہ پولاد پور۔مہابلیشور روڈ پر پیش آیا۔ مقامی پولیس، ریسکیو ٹیموں اور رضا کاروں نے دشوار گزار علاقے میں کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد لاشوں کو کھائی سے باہر نکالا۔ پولیس کے مطابق تمام متوفیان ضلع ستارا کے رہنے والے تھے اور کونکن علاقے سے واپس آرہے تھے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے "انتہائی دل دہلا دینے والا" واقعہ

قرار دیا۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے امدادی کارروائیوں میں شامل ٹیموں کی خدمات کی ستائش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ سنیترا اپوار سمیت کئی سیاسی رہنماؤں نے بھی حادثے پر افسوس ظاہر کیا اور متاثرہ خاندانوں کیلئے صبر کی دعا کی۔ پولیس نے حادثے کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع کردی ہیں، جبکہ ابتدائی اندازے کے مطابق تیز رفتاری یا گھاٹ کے خطرناک موڑ حادثے کا سبب ہوسکتے ہیں۔

ایران امن مذاکرات کی امید میں شیئر بازاروں میں شروعاتی تیزی

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات پھر شروع ہونے کی امید میں گھریلو شیئر بازاروں میں پیر کو شروعاتی کاروبار میں اچھی تیزی رہی۔ بی ایس ای کا حساس انڈیکس سینسیکس 720.47 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 76,135.82 پوائنٹس پر کھلا اور کچھ ہی دیر میں 919 پوائنٹس کی برتری حاصل کرتا ہوا 76,334.77 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 722.21 پوائنٹس (0.96 فیصد) اوپر 76,137.56 پوائنٹس پر تھا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ بات چیت آگے بڑھی ہے اور وہ آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے بھی تیار ہوگیا ہے۔ تاہم انہوں نے بعد میں یہ بھی کہا کہ جب تک آبنائے ہرمز کو کھولنے کے معاہدے پر دستخط نہیں ہوجاتے ، امریکی بحریہ وہاں سے گھیرابندی نہیں ہٹائے گی۔ ان کے اس بیان کے بعد سرمایہ کاروں میں امید جاگی ہے کہ جلد ہی آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی بلا روک ٹوک آمدورفت پھر شروع ہوسکے گی۔ اس سے دنیا کے تمام شیئر بازاروں میں تیزی رہی۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی۔ 50 انڈیکس بھی 220.95 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 23,940.25 پوائنٹس پر کھلا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 210.95 پوائنٹس یعنی 0.89 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ 23,930.25 پوائنٹس پر تھا۔ چوطرفہ خریداری کے درمیان آٹو سیکٹر میں سب سے زیادہ تیزی دیکھی گئی اور اس کا انڈیکس فی الحال سوا دو فیصد اوپر ہے۔ بینکنگ اور مالیاتی سیکٹرز کے انڈیکس بھی تقریباً ڈیڑھ فیصد کے اضافے میں ہیں۔ تیل وگیس اور ریلیٹی سیکٹرز میں ایک فیصد سے زیادہ کی تیزی ہے۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں مہندرا اینڈ مہندرا کا شیئر پونے تین فیصد اور ایل اینڈ ٹی کا تقریباً ڈھائی فیصد اوپر ہے۔ کوٹک مہندرا بینک، ایچ ڈی ایف سی بینک، انڈیگو، ماروتی سوزوکی، اٹرنل، بجاج فنانس، بجاج فن سرو، ٹائٹن، ایشین پینٹس، آئی سی آئی سی آئی بینک اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے شیئرز ایک سے دو فیصد تک کے اضافے میں ہیں۔ وہیں، ٹی سی ایس اور سن فارما میں ابھی بکوالی حاوی ہے۔

مودی حکومت کے 12 سال مکمل، بھارت خودکفالت کی جانب مضبوطی سے گامزن: دیویندر فڑنویس

ممبئی: وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے بارہ سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ "راشٹر نرمان کی تپسیا" کے خصوصی یادگاری شمارے کی رسم اجرا کے دوران وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے مودی حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے بھارت کے خودکفالت کی جانب بڑھتے سفر کو قابل فخر قرار دیا۔ یہ تقریب رویندر ناٹیہ مندر میں منعقد ہوئی جس میں بی جے پی مہاراشٹر کے صدر رویندر چوان خصوصی طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے وزیر برائے ہنرمندی ترقی منگل پربھات لوڈھا، ریاستی جنرل سکریٹری سنیل رانے، رکن اسمبلی یوگیش ساگر، نرنجن داوکھرے، راجیش پانڈے، سنجے کٹے اور ممبئی بی جے پی صدر امیت ساٹم سمیت کئی معزز شخصیات شریک تھیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اپنے خطاب میں کہا کہ "جو ملک کبھی دنیا کے سامنے ایک محتاج اور طلبگار کی حیثیت سے دیکھا جاتا تھا، آج وہی ملک خودکفیل بھارت کے طور پر باوقار انداز میں دنیا کے سامنے کھڑا ہے۔ گزشتہ بارہ برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی

ترقی کی ایسی مضبوط بنیاد رکھی ہے کہ اب بھارت مسلسل ترقی کی جانب ہی آگے بڑھے گا۔" انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے غریبوں کو گھر، بیت الخلا اور بنیادی سہولتیں فراہم کرنے کے ساتھ غریب عوام کی فلاح کو ترجیح دی۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں بھارت نے 25 کروڑ افراد کو غربت سے باہر نکالنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ معیشت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2013-14 میں بھارت کی جی ڈی پی 103 لاکھ کروڑ روپے تھی جو آج بڑھ کر 357 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ اسی طرح مہاراشٹر کی جی ڈی پی بھی 13 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 54 لاکھ کروڑ روپے تک جا پہنچی ہے۔ انہوں نے اس ترقی کا سہرا مودی حکومت کی سرمایہ کاری اور ترقی پر مبنی پالیسیوں کو دیا۔ فڑنویس نے سابق یو پی اے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس دور میں عوام کو صرف سبسڈی پر منحصر رکھنے کی پالیسی اپنائی گئی، جبکہ مودی حکومت نے بنیادی ڈھانچے، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ دی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارت آج دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن چکا ہے اور جلد ہی تیسری بڑی معیشت بننے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس موقع پر بی جے پی ریاستی صدر رویندر چوہان نے کہا کہ و

مہاراشٹر میں آٹو اور ٹیکسی ڈرائیوروں کے لیے مراٹھی لازمی، خلاف ورزی پر پرمٹ منسوخ کرنے کی وارننگ

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (آر ٹی او) نے ریاست بھر، خصوصاً ممبئی اور اس کے اطرافی شہروں میں آٹو رکشا اور ٹیکسی ڈرائیوروں کے لیے مراٹھی زبان بولنے اور سمجھنے کی شرط کو سختی سے نافذ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر خصوصی مہم شروع کر دی ہے۔ یہ کارروائی اس سیاسی اور سماجی ہنگامے کے بعد شروع کی گئی ہے، جس میں حکومت کی جانب سے واضح کیا گیا تھا کہ مراٹھی زبان نہ سیکھنے والے ڈرائیوروں کے پرمٹ اور ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کیے جاسکتے ہیں۔ ابتدائی مرحلے میں حکومت نے غیر مقامی اور مہاجر ڈرائیوروں کو مراٹھی سیکھنے کے لیے محدود مہلت دی تھی، تاہم اب آر ٹی او حکام نے سخت عملی کارروائی شروع کرتے ہوئے خصوصی اسکواڈ میدان میں اتار دیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مختلف شہروں کے بڑے چوراہوں اور اہم مقامات پر فلائنگ اسکواڈ اور انفورسمنٹ افسران تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ ٹیمیں صرف گاڑیوں کے کاغذات، فٹنس، انشورنس اور لائسنس کی جانچ ہی نہیں کر رہیں بلکہ ڈرائیوروں سے براہ راست مراٹھی میں گفتگو کرکے ان کی لسانی صلاحیت بھی پرکھ رہی ہیں۔ جانچ ٹیمیں اس بات کی تصدیق کر رہی ہیں کہ آیا ڈرائیور مراٹھی

میں پوچھے گئے سوالات کو سمجھ سکتے ہیں اور مقامی مسافروں سے روانی کے ساتھ بات چیت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں یا نہیں۔ اسی دوران آٹو ڈرائیوروں اور گاڑی مالکان کی خصوصی رجسٹریشن مہم بھی تیز کردی گئی ہے۔ ریاستی محکمۂ ٹرانسپورٹ نے ٹرانسپورٹ برادری کو آخری وارننگ دیتے ہوئے 15 اگست 2026 کی حتمی ڈیڈ لائن مقرر کی ہے۔ حکام کے مطابق اس تاریخ کے بعد اگر کوئی ڈرائیور بنیادی مراٹھی جاننے یا مراٹھی میں بات چیت کرنے میں ناکام پایا گیا تو اس پر بھاری جرمانہ عائد کیا جائے گا، جبکہ بار بار خلاف ورزی کی صورت میں اس کا پرمٹ اور ڈرائیونگ لائسنس مستقل طور پر منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ ٹرانسپورٹ حکام نے اس سخت مہم کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ممبئی اور مضافاتی علاقوں میں غیر مقامی ڈرائیوروں اور مقامی مسافروں کے درمیان زبان کے مسئلے کی وجہ سے اکثر شدید غلط فہمیاں اور جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ حکام کے مطابق اس مہم کا بنیادی مقصد مسافروں اور ڈرائیوروں کے درمیان بہتر رابطہ قائم کرنا، سفر کو محفوظ بنانا اور مقامی زبان سے متعلق پہلے سے موجود قانونی شرائط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانا ہے۔

انجمن اسلام، ممبئی، میں عیدالاضحیٰ کی نماز اپنی دیرینہ روایات کے مطابق، ادا ہوگی

ممبئی: ادارہ انجمن اسلام، عیدالاضحیٰ کی نماز انجمن اسلام کمپلیکس، مقابل سی ایس ٹی، ممبئی۔۴۰۰۰۰۱ کے وسیع و عریض لان میں اہتمام کرتا ہے۔ اس سال عیدالاضحیٰ کی نماز بروز جمعرات ۲۸ رمئی ۲۰۲۶ء صبح ساڑھے آٹھ بجے (ٹھیک وقت پر) ادا کی جائے گی۔ عیدالاضحیٰ کی نماز کی امامت مولانا محمد فیاض قاسمی کریں گے۔ ہر سال انجمن کے اراکین، ممتاز شہری اور ممبئی کے مسلمان بڑی تعداد میں عیدالاضحیٰ کی نماز میں شریک ہوتے ہیں۔ خواتین کے لیے خصوصی انتظام کیا جائے گا۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس میں شرکت کریں۔

ایبولا وائرس کے خطرے پر بھارت میں الرٹ، احتیاطی اقدامات سخت

ممبئی: افریقی ممالک میں ایبولا وائرس کے بڑھتے معاملات کے پیش نظر بھارت میں بھی احتیاطی اقدامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ عالمی ادارۂ صحت نے حالیہ صورتحال پر عالمی سطح پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے مختلف ممالک کو نگرانی بڑھانے کی ہدایت دی ہے، جس کے بعد مرکزی وزارتِ صحت نے تمام ریاستوں اور بین الاقوامی ہوائی اڈوں کو الرٹ جاری کیا ہے۔ حکام کے مطابق کانگو، یوگنڈا اور بعض دیگر افریقی ممالک میں ایبولا کے کیسز میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ اسی پس منظر میں بھارت آنے والے بین الاقوامی مسافروں، خصوصاً متاثرہ ممالک سے سفر کرنے والوں کی اسکریننگ سخت کردی گئی ہے۔ وزارتِ صحت نے شہریوں کو غیر ضروری بیرونِ ملک سفر سے احتیاط برتنے کا مشورہ دیتے ہوئے اسپتالوں اور صحت مراکز کو بھی تیار رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ممبئی سمیت ملک کے بڑے ہوائی اڈوں پر طبی نگرانی اور تھرمل اسکریننگ میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ماہرینِ صحت کا کہنا ہے کہ ایبولا ایک خطرناک وائرس ہے، تاہم یہ عام طور پر متاثرہ شخص کے جسمانی رطوبتوں سے پھیلتا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ افواہوں سے گریز کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ حکام کے مطابق ملک میں فی الحال ایبولا کا کوئی مصدقہ معاملہ سامنے نہیں آیا، لیکن احتیاطی طور پر نگرانی کا نظام مزید مضبوط کیا جارہا ہے۔

بی ایم سی میں بیرونی کنسلٹنٹس پر بڑھتے انحصار پر اسٹینڈنگ کمیٹی کی ناراضگی

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی اسٹینڈنگ کمیٹی نے مختلف شہری منصوبوں کیلئے بیرونی پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (PMC) پر بڑھتے انحصار پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ کمیٹی اراکین نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے اپنے انجینئروں کی موجودگی کے باوجود نجی کنسلٹنٹس پر کروڑوں روپے خرچ کئے جارہے ہیں، جو عوامی پیسے کا غیر ضروری استعمال ہے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کیلئے کنسلٹنٹس کی تقرری سے متعلق کئی تجاویز پیش کی گئیں، تاہم اراکین نے ان پر اعتراض کرتے ہوئے تفصیلی وضاحت طلب کی۔ اراکین کا کہنا تھا کہ بی ایم سی کے پاس تجربہ کار انجینئروں اور تکنیکی ماہرین کی بڑی ٹیم موجود ہے، اس کے باوجود بیشتر منصوبے بیرونی ایجنسیوں کے حوالے کئے جارہے ہیں۔ بعض اراکین نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس رجحان سے نہ صرف مالی بوجھ بڑھ رہا ہے بلکہ کارپوریشن کے اندرونی نظام کی اہمیت بھی کم ہورہی ہے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ صرف خصوصی تکنیکی ضرورت کی صورت میں ہی بیرونی کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی جائیں، جبکہ دیگر منصوبے بی ایم سی کے اپنے افسران اور انجینئر مکمل کریں۔ اجلاس کے دوران بعض کنسلٹنسی تجاویز کو عارضی طور پر روک دیا گیا اور انتظامیہ سے مکمل تفصیلات پیش کرنے کو کہا گیا۔

پرتیکشا نگر ڈپو میں بیسٹ بس میں آگ، کوئی جانی نقصان نہیں

ممبئی: شہر کے سائن علاقے میں واقع پرتیکشا نگر بیسٹ ڈپو میں ایک کھڑی بس میں اچانک آگ لگنے سے کچھ دیر کیلئے افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ تاہم خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ اطلاعات کے مطابق یہ حادثہ رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب بیسٹ کی ایک بس روزانہ کی سروس مکمل کرنے کے بعد ڈپو میں کھڑی تھی۔ ڈپو میں موجود عملے نے بس سے دھواں اٹھتے دیکھا، جس کے بعد فوری طور پر فائر بریگیڈ اور متعلقہ حکام کو اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیمیں فوری موقع پر

پہنچیں اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ حادثے کے باعث بس کو نقصان پہنچا، تاہم ڈپو میں موجود دیگر گاڑیوں کو محفوظ کرلیا گیا۔ بیسٹ حکام کے مطابق ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجہ تکنیکی خرابی یا شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے، تاہم واقعے کی مکمل جانچ شروع کردی گئی ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ عرصے میں ممبئی میں بیسٹ بسوں میں آگ لگنے کے چند واقعات سامنے آچکے ہیں، جس کے بعد عوامی ٹرانسپورٹ کی حفاظت اور تکنیکی نگرانی کے حوالے سے تشویش بڑھتی جارہی ہے۔

گوریگاؤں۔ مالاڈ ریلوے اراضی پر بڑے پیمانے پر تجاوزات کے خلاف کارروائی

ممبئی: ویسٹرن ریلوے نے گوریگاؤں اور مالاڈ کے درمیان ریلوے کی زمین پر قائم غیر قانونی تعمیرات کے خلاف بڑے پیمانے پر انسدادِ تجاوزات مہم شروع کردی ہے۔ اس کارروائی کے دوران متعدد پختہ اور عارضی ڈھانچوں کو منہدم کیا جارہا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ مہم بمبئی ہائی کورٹ کی ہدایات کے تحت چلائی جارہی ہے، جس کا مقصد ریلوے اراضی کو تجاوزات سے پاک کرانا اور مستقبل کے ریلوے منصوبوں کیلئے زمین دستیاب کرانا ہے۔ کارروائی کے دوران جے سی بی مشینوں اور دیگر بھاری آلات کی مدد سے غیر قانونی تعمیرات کو ہٹایا جارہا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ریلوے، آر پی ایف، جی آر پی اور ممبئی پولیس کی بھاری نفری موقع پر تعینات کی گئی ہے تاکہ امن وامان برقرار رکھا جاسکے۔ کارروائی کے دوران بعض علاقوں میں سیکورٹی سخت کردی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق کئی پختہ ڈھانچوں کو منہدم کیا جاچکا ہے جبکہ باقی تجاوزات ہٹانے کا عمل جاری ہے۔ ریلوے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں ریلوے انفراسٹرکچر کی توسیع اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے زمین خالی کرانا ضروری ہے۔ مقامی افراد میں اس کارروائی کو لے کر بے چینی پائی جارہی ہے، جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ تمام اقدامات قانونی عمل کے تحت کئے جارہے ہیں۔

عالمی ایندھن بحران کے درمیان مہاراشٹر میں طلب میں 20 فیصد اضافہ،

وزیر اعلیٰ فڑنویس کی ذخیرہ اندوزی نہ کرنے کی اپیل

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) عالمی سطح پر پیدا ہونے والے شدید ایندھن بحران اور سپلائی چین میں خلل کے بعد مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے پیر کے روز عوام کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت پیٹرول اور ڈیزل کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے گھبراہٹ میں خریداری اور ایندھن ذخیرہ کرنے سے گریز کرنے کی اپیل بھی کی۔ ممبئی میں مہاراشٹر اسٹیٹ جواہر بال بھون کی تزئین و آرائش شدہ عمارت کے افتتاح کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ عالمی بحران نے پوری دنیا کی سپلائی چین کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے باعث کئی ممالک کو ایندھن راشن بندی اور دو روزہ لاک ڈاؤن جیسے اقدامات نافذ کرنے پڑے ہیں۔

ایندھن کی قیمتوں میں پھر اضافہ، اپوزیشن کا مودی حکومت پر عام آدمی پر بوجھ ڈالنے کا الزام

پیٹرول 2.72 اور ڈیزل 2.81 روپے فی لیٹر مہنگا ، 10 دنوں میں چوتھی بار قیمتوں میں اضافہ

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) مہنگائی سے پریشان عوام کو ایک اور بڑا جھٹکا دیتے ہوئے مرکزی حکومت نے پیر کے روز پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بالترتیب 2 روپے 72 پیسے اور 2 روپے 81 پیسے فی لیٹر اضافہ کر دیا۔ حکومت نے اس اضافے کی وجہ بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ بتائی ہے۔ نئی قیمتیں آج سے فوری طور پر نافذ کر دی گئی ہیں۔ گزشتہ 10 دنوں کے دوران ایندھن کی قیمتوں میں یہ مسلسل چوتھا اضافہ ہے، جس کے بعد مجموعی طور پر پیٹرول اور ڈیزل تقریباً 7 روپے فی لیٹر مہنگے ہو چکے ہیں۔ مسلسل بڑھتی قیمتوں کے بعد سیاسی ماحول بھی گرم ہوگیا ہے اور اپوزیشن جماعتوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ حکومت منصوبہ بند طریقے سے ایندھن کی قیمتیں بڑھا کر عوام کو "آہستہ آہستہ زہر" دے رہی ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما وجے وڈیٹیوار نے مرکز پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ غلط معاشی اور خارجہ پالیسیوں کی وجہ سے ملک کو کورونا دور سے بھی بدتر بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے پیر کی صبح صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ موجودہ ایندھن بحران مصنوعی ہے اور حکومت کی پالیسیوں کا براہ راست نتیجہ ہے۔ وجے وڈیٹیوار نے الزام لگایا کہ امریکہ نے ایک بار پھر ہندوستان پر دباؤ ڈال کر ایران اور روس سے سستا تیل خریدنے سے روکنے کی کوشش کی ہے، جس کے سبب ملک کو مہنگا امریکی تیل خریدنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو اگلے ایک ماہ میں پیٹرول 150 روپے اور ڈیزل 140 روپے فی لیٹر تک پہنچ سکتا ہے، جس سے کسان اور عام معیشت بری طرح متاثر ہوگی۔ انہوں نے "ڈائنامک پرائسنگ" نظام پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عالمی بازار میں خام تیل مہنگا ہوتے ہی حکومت فوری طور پر بین الاقوامی بحران کا حوالہ دے کر قیمتیں بڑھا دیتی ہے۔

منوری ڈیسالینیشن پروجیکٹ پر ضمیر قریشی کے اعتراضات، شفافیت کا مطالبہ

ممبئی: بی ایم سی کی مستقل کمیٹی کے رکن ضمیر قریشی نے ₹ 4,077 کروڑ کے منوری ڈیسالینیشن پروجیکٹ اور ₹ 36.11 کروڑ کی پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنسی (PMC) تقرری پر سوالات اٹھاتے ہوئے منصوبے میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ضمیر قریشی نے کہا کہ بی ایم سی مسلسل بڑے تکنیکی منصوبوں کے لیے بیرونی پی ایم سی ایجنسیوں پر انحصار کر رہی ہے، جس سے ادارے کی داخلی تکنیکی صلاحیت متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم سی کے انجینئروں کو ایسے منصوبوں میں براہ راست شامل کرکے انہیں عملی تجربہ فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ منوری ڈیسالینیشن پروجیکٹ مہاراشٹر کا اپنی نوعیت کا پہلا سمندری پانی صاف کرنے کا منصوبہ ہے، اس لیے بی ایم سی انجینئروں کے لیے کیپیسٹی بلڈنگ منصوبہ تیار کیا جانا ضروری تھا۔ قریشی نے سوال کیا کہ آیا انتظامیہ نے اس حوالے سے کوئی منصوبہ بنایا ہے یا پورا پروجیکٹ مکمل طور پر ٹاٹا کنسلٹنگ انجینئرز کے سپرد رہے گا۔ زمیر قریشی نے ٹینڈر عمل میں شفافیت کی کمی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ تجویز میں کنٹریکٹر GVPR انجینئرز لمیٹڈ کا نام تو شامل ہے، مگر ٹینڈر آئی ڈی، بڈرس لسٹ L1/L2/L3 ، تفصیلات، ٹیکنیکل تشخیص اسکور اور مالی بولی کا موازنہ جیسی اہم معلومات پیش نہیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کو یہ بھی نہیں بتایا گیا کہ کمپنی کی پیش کردہ رقم دفتر کے تخمینے سے

زیادہ ہے یا کم، جبکہ اتنے بڑے منصوبے میں ایسی بنیادی معلومات فراہم کرنا ضروری تھا۔ قریشی نے 2018 کے مدھیہ پردیش ای-ٹینڈر ٹیمپرنگ معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ کمپنی کی انٹگریٹی ڈیوڈیلیجنس، لٹیگیشن ہسٹری اور اہلیت کی منظوری کی رپورٹ کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جب تک مکمل ٹینڈر بولی لگانے والے کی تشخیص، الویشن ٹیبل نوٹ، انٹگریٹی ڈیو ڈیلیجنس اور بی ایم سی انجینئروں کے کیپیسٹی بلڈنگ پلان کو پیش نہیں کیا جاتا، تب تک اس تجویز کو منظوری نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کی پانی سپلائی سے متعلق اتنے اہم منصوبے میں مکمل شفافیت اور جوابدہی ناگزیر ہے۔

ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، ٹرانسپورٹ شعبہ شدید بحران کا شکار

ممبئی: ملک بھر میں ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث ٹرانسپورٹ شعبہ شدید مالی بحران سے دوچار ہوگیا ہے۔ آل انڈیا موٹر ٹرانسپورٹ کانگریس (AIMTC) نے خبردار کیا ہے کہ گزشتہ 10 دنوں کے دوران ایندھن کی قیمتوں میں چوتھی بار اضافہ ہونے سے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ ہوگیا ہے۔ تنظیم کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں حالیہ اضافے کے بعد مال بردار گاڑیوں کی آپریٹنگ لاگت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ چھوٹے اور متوسط درجے کے ٹرانسپورٹرز سب سے زیادہ متاثر ہورہے ہیں۔ AIMTC کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ ڈیزل ٹرانسپورٹ کاروبار کے اخراجات کا بڑا حصہ ہوتا ہے، اس لئے بار بار کی قیمت بڑھوتری نے کاروبار کو غیر مستحکم کردیا ہے۔ تنظیم کے مشیر بل ملکیت سنگھ نے کہا کہ ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ٹرانسپورٹ صنعت کیلئے "سست زہر" ثابت ہورہا ہے۔ ان کے مطابق کئی علاقوں میں ٹرانسپورٹرز کو روزانہ بھاری مالی نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ بعض گاڑیاں آپریشن بند کرنے پر مجبور ہوگئی ہیں۔ ٹرانسپورٹ تنظیموں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر صورتحال یہی رہی تو اشیائے ضروریہ کی ترسیل، سپلائی چین اور بازاروں میں قیمتوں پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

دھولے۔ممبئی۔آگرہ ہائی وے پر تین گاڑیوں کے درمیان تصادم میں چھ افراد ہلاک، 26 زخمی

دھولے، 25 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے دھولے۔ممبئی۔آگرہ ہائی وے پر پیر کی صبح ایک ہولناک سڑک حادثے میں چھ افراد کی جان چلی گئی، جبکہ 26 افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کا علاج دھولے کے بھاؤ صاحب ہائر سرکاری میڈیکل کالج میں کیا جارہا ہے۔ یہ حادثہ لنگ گھاٹ پر ریت سے لدے ایک ڈمپر کے مخالف سمت میں چلنے کی وجہ سے تین گاڑیوں کے درمیان پیش آیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آج علی الصبح تین بجے لنگ گھاٹ پر بھاری ٹریفک تھا جب ریت سے بھرا ڈمپر مخالف سمت سے آتے ہوئے شراب سے لدے ایک ٹرک سے ٹکرا گیا۔ حادثے کے بعد ٹول پلازہ ملازمین اور عینی شاہدین زخمیوں کو بچانے میں جٹ گئے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد ممبئی سے اندور جارہی ایک مسافر بس حادثے کا شکار شراب کے ٹرک سے جاٹکرائی۔ اس تصادم میں زخمیوں کو جائے حادثہ سے نکال رہے دو لوگوں کی جان چلی گئی۔ اس کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔